DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.11.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جاب فیئر کا انعقاد نئی نسل کیلئے بہتر مستقبل کی تشکیل کا موقع ہے۔گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	حکومت ایک دن رہے یا کئی سال بلیک میلنگ میں نہیں آونگا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پاکستان میں نسواں کی ترقی میں بہت ساری رکارٹیں حائل ہیں، صوبائی وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
04	ملک وانتشاری سیاست کا متحمل نہیں ہوسکتا، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	وزارت آئی جائی چیز عوام کا اعتماد اور ورکرز ہمارا اثاثہ ہیں، میر علی حسن	جنگ ودیگر اخبارات
06	سڑکوں پر ناچ کر آزادی کا مطالبہ ویمن امپاورمنٹ نہیں، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
07	گوادر میں خواتین کے حقوق بارے آگاہی مہم کو تیز کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان ہائی کورٹ ایم ڈی واسا حامد لطیف کو فوری ہٹانے کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
09	انسداد پولیو مہم کو فول پروف سیکورٹی فراہم کی جائے گی، محمد انور کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
10	اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں کھلی کچہری 2 دسمبر صبح 11 بجے ہوگی	انتخاب ودیگر اخبارات
11	معیشت کو استحکام کی راہ پر ڈالنے کیلئے محنت کرنا ہوگی، سینیٹر قادر	جنگ ودیگر اخبارات
12	پر امن مظاہرین پر تشدد عوام اس ظلم کو فراموش نہیں کرینگے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
13	میر ضیاء لانگو پر بحیثیت وزیر داخلہ تنخواہ لینے کا الزام گمراہ کن ہے، ترجمان	جنگ ودیگر اخبارات
14	مصور کاکڑ کی عدم بازیابی کیخلاف پاکستان اسمبلی کے سامنے دھرنا جاری	جنگ ودیگر اخبارات
15	جعلی حکمرانوں کے جھوٹے بیانات حقائق تبدیل نہیں کرسکتے، جے ڈبلیو پی	جنگ ودیگر اخبارات
16	تربت میں سیمینار کے شرکاء پر مقدمہ حکومتی بوکھلاہٹ ہے، نیشنل پارٹی	انتخاب ودیگر اخبارات
17	لاپتہ افراد سے قانون کے مطابق سلوک کیا جائے، ہدایت الرحمان	انتخاب ودیگر اخبارات
18	بلوچستان اسمبلی ن لیگ کا PTI پر پابندی کی قرارداد پیش کرنے کا فیصلہ	انتخاب ودیگر اخبارات
19	سرحدی تجارت کو قانونی حیثیت دینے کی ضرورت ہے، جمعیت نظریاتی	انتخاب ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ لیویز نے بھاری مقدار میں ہیروئن برآمد کرلی، کوئٹہ کرایہ داری ایکٹ کیخلاف ورزی پر مقدمات 100 سے زائد گرفتاریاں، نال میں فائرنگ سے خاتون سمیت دو افراد جاں بحق، فائرنگ کے مختلف واقعات خواتین سمیت دو افراد جاں بحق، وڈھ اور نال خاتون سمیت تین افراد قتل

عوامی مسائل:

کوئٹہ شہر میں موسم سرد ہوتے ہی گیس پریشر میں کمی کے مسئلے نے سر اٹھالیا، چاغی شاپنگ گلی روڈ کی تعمیر میں تاخیر عوامی مشکلات میں اضافہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.11.2024

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کچھی کینال منصوبہ کی بحالی بلوچستان میں زرعی انقلاب!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کچھی کینال منصوبہ سے بلوچستان میں زرعی انقلاب آئے گا یہ ایک دیرینہ منصوبہ ہے جس کی تکمیل کیلئے نواز شریف کی گزشتہ حکومت نے سنجیدہ اقدامات اٹھائے تھے جس کا مقصد بلوچستان کے لوگوں کو اس کا معاشی فائدہ پہنچانا تھا۔ بہر حال منصوبہ میں تاخیر ہوئی مگر اب کچھی کینال منصوبہ کی بحالی کے حوالے سے وفاق اور بلوچستان حکومت مشترکہ جدوجہد کر رہے ہیں۔ گزشتہ روز کچھی کینال منصوبہ کی بحالی کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب سے خطاب میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ کچھی کینال منصوبہ کی بحالی سے بلوچستان کے متاثرہ علاقے کو دوبارہ نئی زندگی ملے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، ان کی ذاتی کاوشوں اور دلچسپی سے یہ منصوبہ بحال ہوا، حکومت پنجاب، وفاقی وزیر احسن اقبال اور واپڈا کی معاونت سے یہ منصوبہ مکمل ہوا۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کوئٹہ سے اغواء 11سالہ مصور کاکڑ تاحال بازیاب نہ ہو سکے، احتجاج میں شدت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ایکنک کا اجلاس بلوچستان کے اہم منصوبوں کی منظوری**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Promoting Libraries" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق، آزادی، باخبر، قدرت، میزان، زمانہ اور بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**کچھی کینال سے ترقی کی دستک**" کے عنوان سے اختر مینگل کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، حکومتی اقدامات اور عوامی آگاھی**" کے عنوان سے ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 28 NOV 2024 Page No.________

جاب فیئر کا انعقاد نئی نسل کیلئے بہتر مستقبل کی تشکیل کا موقع ہے، گورنر

نوجوانوں کی مدد و رہنمائی کرنا ہوگی، طلباء و طالبات اہم ایونٹ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ یونیورسٹی میں جاب فیئر کا انعقاد درحقیقت ایک مشترکہ منصوبہ ہے جو صنعت کاروں اور مختلف کمپنیوں کے مالکان کو متعلقہ ماہرین اور باصلاحیت افرادی قوت تک رسائی کے قابل بناتا ہے جبکہ فارغ التحصیل ہونے والے اسٹوڈنٹس کو وسائل، ملازمت کے مواقع اور اقتصادی ترقی تک رسائی حاصل کرتے ہیں، اکیڈمی اور صنعت کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کے اس مشترکہ منصوبے سے تینوں فریقوں یعنی اکیڈمی، انڈسٹری اور اسٹوڈنٹس کو فائدہ ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز کے ساتویں جاب فیئر کے موقع پر شرکاء سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم خان غلزئی اور جاب فیئر میں حصہ لینے والے پچاس مختلف انڈسٹریز، فیکٹریز، بینکس اور این جی اوز کے نمائندوں سمیت طلباء و طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ بیوٹمز میں ساتویں جاب فیئر کا انعقاد اپنی نئی نسل کیلئے ایک بہتر مستقبل کی تشکیل کا ایک بہترین موقع ہے، اس جاب فیئر کے توسط سے اسٹوڈنٹس مختلف کمپنیوں اور انڈسٹری کے نمائندوں سے مل سکتے ہیں، جاب مارکیٹ کے بارے میں جان سکتے ہیں اور کیریئر کے نئے امکانات تلاش کر سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ یہ بات واضح ہے کہ ہمارے نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں اور ہمیں انکی صلاحیتوں کے مطابق مواقع تلاش کرنے میں ان کی مدد و رہنمائی کرنی ہوگی، اس کے علاوہ یہ موجودہ وفاقی و صوبائی حکومتوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوانوں کیلئے مزید روزگار اور جدید مہارتیں سکھانے کے مواقع پیدا کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ بیوٹمز کے تمام طلباء و طالبات کو چاہیے کہ وہ اس اہم ایونٹ سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ سوالات پوچھیں، کمپنیوں سے جڑیں اور اپنے روشن مستقبل کو محفوظ بنائیں، آخر میں گورنر مندوخیل نے یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد حفیظ انکی ٹیم کی انتھک کاوشوں کو لائق تحسین قرار دیا اور توقع ظاہر کی کہ باہمی اشتراک کا یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہیگا۔ قبل ازیں گورنر بلوچستان بیوٹمز کے جاب فیئر میں لگائے گئے تمام اسٹالز کا معائنہ کیا، ذاتی دلچسپی ظاہر کی اور منتظمین اور انڈسٹری سیکٹر کے نمائندوں میں یادگاری شیلڈز تقسیم کیے۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل بیوٹمز میں جاب فیئر کا افتتاح کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صنعتوں میں باصلاحیت افرادی قوت کی رسائی سے معاشی استحکام آئیگا، جعفر مندوخیل

بیوٹمز یونیورسٹی میں ساتویں جاب فیئر کا انعقاد اپنی نئی نسل کیلئے ایک بہتر مستقبل کی تشکیل کا ایک بہترین موقع ہے، گورنر

موجودہ وفاقی و صوبائی حکومتیں نوجوانوں کیلئے روزگار اور جدید مہارتیں سکھانے کے مواقعوں کیلئے اقدامات اٹھائیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی میں جاب فیئر کا انعقاد درحقیقت ایک مشترکہ منصوبہ ہے جو صنعت کاروں اور مختلف کمپنیوں کے مالکان کو متعلقہ ماہرین اور باصلاحیت افرادی قوت تک رسائی کے قابل بناتا ہے جبکہ فارغ التحصیل ہونے والے اسٹوڈنٹس کو وسائل، ملازمت کے مواقع اور اقتصادی ترقی تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ اکیڈمی اور صنعت کے درمیان ....

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

تعاون کو مضبوط بنانے کے اس مشترکہ منصوبے سے تینوں فریقوں یعنی اکیڈمی، انڈسٹری اور اسٹوڈنٹس کو فائدہ ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی کے ساتویں جاب فیئر کے موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی ڈاکٹر خالد حفیظ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی اور جاب فیئر میں حصہ لینے والے پچاس مختلف انڈسٹریز، فیکٹریز، بینکس اور این جی اوز کے نمائندوں سمیت طلباء و طالبات کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ بیوٹمز یونیورسٹی میں ساتویں جاب فیئر کا انعقاد اپنی نئی نسل کیلئے ایک بہتر مستقبل کی تشکیل کا ایک بہترین موقع ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں جاب فیئر کے موقع پر لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں جاب فیئر کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

Balochistan Time Quetta

Youth to be guided to find jobs: Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jaffar Khan Mandokhail on Wednesday said that our youth are the future of Balochistan and we have to help and guide them in finding job opportunities according to their capabilities.

He expressed these views while addressing the participants on the occasion of the seventh job fair of Balochistan University of Information Technology, Engineering and Management Sciences (BUITEMS).

On this occasion, Vice Chancellor of BUITEMS Dr Khalid Hafeez, Principal Secretary to Governor Balochistan Hashim Khan Ghilzai and a large number of students including representatives of fifty different industries, factories, banks and NGOs participating in the job fair were present.

Addressing the participants, the Governor said that the organizing a job fair at the university is actually a joint venture which enables industrialists and owners of various companies to access relevant experts and talented workforce. He said that the graduating students get access to resources, job opportunities and economic development saying that this joint venture to strengthen cooperation between academia and industry benefits all three sectors including academia, industry and students.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 جمعرات 25 رجمادی الاول 1446ھ 28 نومبر 2024ء نمبر 327

حکومت ایک دن رہے یا کئی سال بلیک میلنگ میں نہیں آؤں گا، سرفراز بگٹی

اسلام آباد پر چڑھائی کی مذمت

اسمگلنگ کو قانونی کاروبار کا نام نہیں دیا جاسکتا، N50 شاہراہ پر جلد کام شروع ہوگا، میرٹ پر بھرتیاں ترجیح، سرمایہ کاروں کو سہولیات، تحفظ فراہم کرینگے، اجلاس، گفتگو

معصوم طالب علم مصور خان کے اغواء پر دکھ، معاملے کو سیاست کی نذر نہ ہونے دیں، بلوچستان بینک کے قیام کا اعلان، وزیر اعلیٰ کا بیوٹمز میں اظہار خیال، سروس ڈیلیوری پر عدم اطمینان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+ خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کی آواز بنیں گے، تجارت اور کاروبار کو ترقی دیئے بغیر کسی ملک اور صوبے کی معاشی خوشحالی ممکن نہیں، قانونی تجارت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، اسمگلنگ کو قانونی کاروبار کا نام نہیں دیا جاسکتا، صوبائی سطح پر تاجروں کو درپیش تمام مسائل حل اور وفاقی حکومت کے حوالے سے مسائل پر وفاقی حکومت سے رجوع کریں گے، سرمایہ کاروں کو دعوت دیتے ہیں وہ بوستان اسپیشل اکنامک زون میں صنعتیں لگائیں انہیں سیکورٹی اور دیگر تمام سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ معصوم طالب علم مصور خان کے اغواء پر دکھ اور افسوس ہے اس کو سیاسی مسئلہ نہ بنایا جائے۔ اسلام آباد پر ایک صوبے کی جانب سے چڑھائی کی مذمت، شہید ہونے والے رینجرز جوانوں کے خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں، جلسہ، جلوس اور احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے مگر لوگ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ اس دوران ریاست اور حکومت کو مینجمنٹ کا حق بھی آئین دیتا ہے۔ این 50 شاہراہ کو دو رویہ تعمیر کرنے کیلئے وفاق سے 13 ارب روپے منظور ہو چکے ہیں، منصوبے پر جلد کام کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے اجلاس اور قبل ازیں صحافیوں سے بات چیت میں کہی۔ اجلاس میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے پیٹرن ان چیف حاجی غلام فاروق خلجی، صدر محمد ایوب مریانی، ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام، یونائیٹڈ بزنس گروپ کے پیٹرن ان چیف ایس ایم تنویر، سابق نگران وزیر اعلیٰ علاوالدین مری، ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر ناصر خان خلجی، قراۃ العین و دیگر نے زوم لنک کے ذریعے بینکوں کی جانب سے بلوچستان کو غیر اعلانیہ طور پر ریڈ زون ڈیکلیئر کرنے، بلوچستان بنک، ایکسپورٹ پروسیسنگ زون کے قیام، اسٹیٹ بینک کے ای ایم آئی فارم کے نفاذ، ایکسپو سنٹر کے غیر موزوں مقام پر تعمیر، مائنز کو انڈسٹری کا درجہ دینے، ایران کے ساتھ ترکی کے ماڈل کے مطابق تجارت کرنے، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبے بنانے و دیگر امور کے بارے میں مختلف تجاویز دیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جب تک کسی ملک اور صوبے میں ٹریڈ اور بزنس کو ترقی نہیں ملے گی اس وقت تک معاشی خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا، خواتین کو مضبوط کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اس کے بغیر معاشرہ ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا، خوشی ہے کہ بلوچستان میں پانچ ڈپٹی کمشنرز خواتین ہیں جو بہتر انداز میں اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں۔ ایکسپو سنٹر کے قیام کے مسئلے کو دیکھیں گے کہ اس سلسلے میں کیا کرنا ہے، اسپیشل اکنامک زون کے قیام کا مقصد وہاں ایکسپورٹ ہونے والی مصنوعات کی تیاری ہے، بوستان اکنامک زون کی اراضی کے مسئلے کا حل چاہے، سیاسی طور پر ہو یا قبائلی یا دیگر طرز پر ہو ضرور اور جلد نکالیں گے، اس سلسلے میں کمیٹی آج ہی نوٹیفائی ہوجائے گی، صوبے اور وفاق سے سرمایہ کاروں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بوستان اسپیشل اکنامک زون میں صنعتیں لگانے کیلئے آگے آئیں انہیں سیکورٹی اور دیگر تمام سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہ این 50 کو دو رویہ بنانے کیلئے وفاق سے رابطہ کیا تھا اور خوشی ہے کہ اس کے لئے 13 ارب روپے کی منظوری دی جا چکی ہے جلد کام شروع ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک مائننگ کے شعبے کو انڈسٹری کا درجہ دینے کا تعلق ہے تو یہ ٹیکسز کی وجہ سے وفاقی حکومت سے منسلک مسئلہ ہے اس کی وجہ سے مائنز ورکرز مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب کسی پولیس اور لیویز اہلکار کو اجازت نہیں کہ وہ غیر قانونی طور پر کسی مال بردار ٹرک کو روکے، ایسا کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی ہوگی۔ اسٹیٹ بینک اور دیگر کی جانب سے بلوچستان کو غیر اعلانیہ طور پر ریڈ زون ڈیکلیئر کرنا الارمنگ ہے اس بابت اسٹیٹ بنک کے گورنر و دیگر متعلق حکام سے بات کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مافیاز کا سامنا ہے، صفا کوئٹہ منصوبے کو ناکام بنانے کیلئے لوگ بوریوں میں کچرہ بھر کر نالیوں میں ڈال رہے ہیں مگر ہم کوئٹہ کو صاف کر کے دکھائیں گے، انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کو سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر حد تک جائیں گے۔ قبل ازیں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد پر چڑھائی کی مذمت، شہید ہونے والے رینجرز جوانوں کے خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ صحیح ہے کہ جلسہ، جلوس اور احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے مگر لوگ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ اس دوران ریاست اور حکومت کو مینجمنٹ کا حق بھی یہی آئین دیتا ہے، ایسی صورتحال میں جب اسٹاک ایکسچینج تاریخ کی بلند ترین سطح پر ہے اور مہنگائی سنگل ڈی جیٹ تک آچکی ہے احتجاج قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات اور مسائل کا حل چاہتے ہیں جو مسائل صوبائی سطح کے ہوں گے ان کے حل کیلئے ہم فوری اقدامات کریں گے اور جن کا تعلق وفاقی حکومت سے ہوگا وہ وفاق کو پہنچائیں گے، ہم نے زرعی ٹیوب ویلوں کو سولر پر منتقل کرنے کے لئے وفاق سے بات کی جس پر وفاقی حکومت نے 50 ارب روپے کی منظوری دی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات رونما ہوئے ہیں اس سلسلے میں اپیکس کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں مختلف فیصلے کئے گئے، وزیر اعظم نے بھی امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے ساتھ بارٹر ٹریڈ سے متعلق انتظامات مکمل ہیں ایران کی طرف سے بعض انتظامات ہونا باقی ہیں اس سلسلے میں ایرانی حکام سے بات کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرٹ کے مطابق بھرتیاں میری پہلی ترجیح تھی مجھے خوشی ہے کہ کل دورہ پشین کے موقع پر مجھے بتایا گیا کہ ایک چپڑاسی کی بیٹی بھرتی ہوئی ہے پہلے یہ کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

بلوچستان حکومت کی جانب سے خواتین کو پنک اسکوٹیز دینے کا آغاز

بلوچستان کی جامعات، کالجز اور سیکنڈری اسکولز کی طالبات کو اسکوٹیز دی جائینگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت کی جانب سے ملازمت پیشہ خواتین اور طالبات کو پنک اسکوٹیز دینے کا آغاز۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی جامعات، کالجز اور سیکنڈری اسکولز کی طالبات کو اسکوٹیز دی جائیں گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایف جی گرلز ڈگری کالج کی طالبہ اور خاتون پولیس اہلکار کو پنک اسکوٹی گفٹ کرنے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات، کالجز اور سیکنڈری اسکولز کی طالبات کو اسکوٹیز دی جائیں گی خواتین اور طالبات کو خود مختیار اور خود اعتماد بنانا چاہتے ہیں پنک اسکوٹیز اسکیم سے متعلق جلد پالیسی تشکیل دے کر آغاز کردیا جائے گا بلوچستان کی خواتین کو ہر شعبہ زندگی میں ترقی کے بھرپور مواقع فراہم کرنے کے لئے پر عزم ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت 5 خواتین ڈپٹی کمشنرز تعینات ہیں بلوچستان میں تعینات خواتین ڈپٹی کمشنرز بہترین انتظامی امور سرانجام دے رہی ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیمبر آف کامرس کے عہدیداروں سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی ڈاکٹر انور شاہوانی کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | جمعرات 25 جمادی الاول 1446ھ 28 نومبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 151

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچستان بینک کے قیام کا اعلان، بزنس کمیونٹی کی آواز بنیں گے، ہر جائز بات وفاق سے منوائینگے، وزیر اعلیٰ

حکومت ایک دن ریونیو کی ایک میٹنگ میں نہیں آنے دیں گے، قانونی تجارت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، اسمگلنگ کو قانونی کاروبار کا نام نہیں دیا جا سکتا، کاروبار کو ترقی دیئے بغیر معاشی خوشحالی ممکن نہیں

مصور خان کے اغواء پر افسوس مگر واقعہ کو سیاست کی نذر کرنا قابل مذمت ہے، اسٹیٹ بنک کی جانب سے غیر اعلانیہ طور پر بلوچستان کو ریڈ زون قرار دینا الارمنگ، خواتین کی ترقی اولین ترجیح ہے

احتجاج ہر شہری کا آئینی حق، اسلام آباد پر ایک صوبے کی جانب سے چڑھائی افسوسناک، بزنس کمیونٹی کو سہولیات کی فراہمی کیلئے ہم ہر حد تک جائیں گے، چیمبر آف کامرس کے دورے کے موقع پر گفتگو

وقت کا تقاضا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں بھی زندگی کے تمام شعبوں میں بھرپور نمائندگی دی جائے، وزیر اعلیٰ کا ڈگری کالج کی طالبہ اور خاتون پولیس اہلکار کو پنک سکوٹی گفٹ کرنے کا اعلان

محکمہ صحت میرٹ پر تعیناتیوں کے عمل کو مکمل کرے، اجلاس سے خطاب، وعدہ کیا تھا کہ نوکریاں نہیں بیچنے دیں گے آج بھی اس وعدے کی تکمیل کر رہے ہیں، پیرا میڈیکل اسٹاف ... سے خطاب

کوئٹہ (ع ن + سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان بینک کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ تجارت اور کاروبار کو ترقی دیئے بغیر کسی ملک اور صوبے کی معاشی خوشحالی ممکن نہیں انہوں نے کہا کہ قانونی تجارت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی مگر اسمگلنگ کو قانونی کاروبار کا نام نہیں دیا جا سکتا ہم بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کی آواز بنیں گے اور ان کی ہر جائز بات وفاق سے بھی منوائیں گے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورے کے موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معصوم طالب علم مصور خان کی اغواء کے واقعہ کا کوئی افسوس ہے مگر اس کو سیاست کی نذر کرنا قابل مذمت عمل ہے اسلام آباد پر ایک صوبے کی جانب سے چڑھائی کی ...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible]

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible]
[illegible] کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

Bullet No.................. Page No..................

بلوچستان میں علیحدگی کی تحریکوں سے زیادہ بڑا چیلنج کرپشن اور بیڈ گورننس ہے، سرفراز بگٹی

صوبے میں 2 لاکھ 47 ہزار سرکاری ملازم بھرتی، 900 ارب روپے کے بجٹ کا 80 فیصد ملازمین کے اخراجات کیلئے ہیں

بلوچستان میں ایسا تعلیمی پیرامیٹ بنایا گیا جس کا نہ سر ہے نا پیر، دوسروں نے تو کیا جو کچھ کیا ہم نے اپنے صوبے کے ساتھ ظلم کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی یا علیحدگی کی تحریکوں سے زیادہ بڑا چیلنج کرپشن اور بیڈ گورننس ہے کرپشن پر قابو پالیا گیا تو بلوچستان سے انسرجنسی بھی ختم ہوجائے گی بلوچستان میں 2 لاکھ 47 ہزار سرکاری ملازم بھرتی کئے ہوئے ہیں 900 ارب روپے کے بجٹ میں سے اسی فیصد بجٹ ان ملازمین کے اخراجات ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

نے ممتاز بیوروکریٹ ڈاکٹر جاوید انور شاہوانی کی تصنیف The problem of Girl Education in post colonial pakistan کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا، صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی اور مشیر ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بھی وزیر اعلیٰ کے ہمراہ کتاب کی رونمائی میں حصہ لیا، صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، ایم پی اے زمرک خان اچکزئی، میر نعمت اللہ زہری پیپلز پارٹی کے حاجی علی مدد جتک، آغا شکیل احمد درانی، میر نوید کلمتی، ماہر معاشیات ڈاکٹر قیصر بنگالی سمیت دیگر شخصیات نے بھی تقریب میں شرکت کی

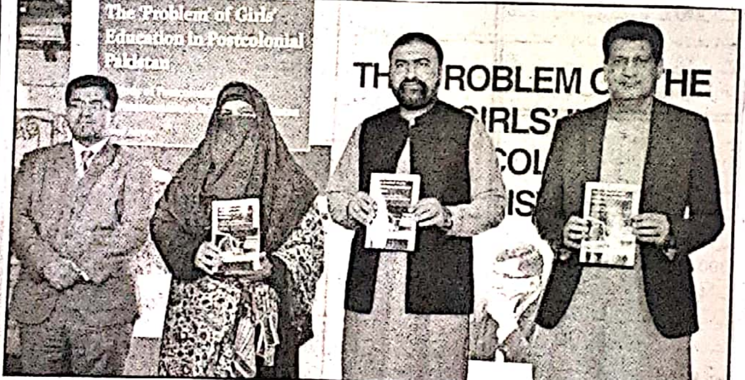

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر ظہور بلیدی، صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی، ڈاکٹر محمد انور شاہوانی کی کتاب کی تقریب رونمائی میں شریک ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈاکٹر محمد انور شاہوانی کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بیوٹمز یونیورسٹی میں جاب فیئر کے موقع پر لگائے گئے اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز جمعرات، 28 نومبر 2024ء بمطابق 25 جمادی الاوّل 1446ھ | شمارہ نمبر 327

کرپشن بڑا چیلنج قابو پالیا تو انسرجنسی بھی ختم ہو جائیگی سرفراز بگٹی

صوبے میں ایمرجنسی یا علیحدگی کی تحریکوں سے زیادہ بڑا چیلنج کرپشن اور بیڈ گورننس ہے، اسمگلنگ کو قانونی کاروبار کا نام نہیں دیا جا سکتا

اصلاحات کے نتائج نظر آنے چاہئیں، کتاب کی تقریب رونمائی، کوئٹہ چیمبر کے دورے کے موقع پر خطاب، دیگر پروگرامز میں بھی شرکت

کوئٹہ (خ ن + ایجنسیز + انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی یا علیحدگی کی تحریکوں سے زیادہ بڑا چیلنج کرپشن اور بیڈ گورننس ہے کرپشن پر قابو پالیا گیا تو بلوچستان سے انسرجنسی بھی ختم ہو جائے گی بلوچستان میں 2 لاکھ 47 ہزار سرکاری ملازم بھرتی کیے ہوئے ہیں 900 ارب روپے کے بجٹ

بقیہ نمبر 49 صفحہ 5 پر

میں سے اسی فیصد بجٹ ان ملازمین کے اخراجات ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ممتاز بیوروکریٹ ڈاکٹر جاوید انور شاہوانی کی تصنیف The problem of Girl Education in post colonial pak کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ٹریڈ اور بزنس کو ترقی دیئے بغیر کسی ملک اور صوبے کی معاشی خوشحالی ممکن نہیں، قانونی تجارت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی مگر اسمگلنگ کو لیگل ٹریڈ کا نام نہیں دیا جا سکتا ہم بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کی آواز بنیں گے اور اپنی جائز بات وفاق سے بھی منوائیں گے، معصوم طالب علم مصور خان کی اغواء کے واقعہ کا دکھ اور افسوس ہے مگر اس کو سیاست کی نذر کرنا قابل مذمت عمل ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس یہاں وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا وزیر اعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ محکمہ صحت میرٹ اور شفافیت پر تعیناتیوں کے عمل کو مکمل کرے انہوں نے واضح کیا کہ خلاف میرٹ بھرتی کرنے اور بھرتی ہونے والے افراد کے خلاف کارروائی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہمارے ملک کی آبادی کا نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے وقت کا تقاضا ہے کہ خواتین کو با اختیار بنایا جائے اور انہیں بھی زندگی کے تمام شعبوں میں بھرپور نمائندگی دی جائے بلوچستان میں تعینات خواتین ڈپٹی کمشنرز بہترین انتظامی امور سرانجام دے رہے ہیں

ر اس وقت بلوچستان کے پانچ اضلاع خواتین ڈپٹی کمشنرز ...تات ہیں صوبائی حکومت کے ملازمت پیشہ خواتین اور طالبات ...پنک اسکوٹیز کی فراہمی کے اقدام کا آغاز کرتے ہوئے ...یراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو با اختیار بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے زیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ایف جی گرلز ڈگری کالج کی طالبہ لاہرہ عارف اور خاتون پولیس اہلکار کو پنک سکوٹی گفٹ کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا سرمایہ ہیں ہم اپنے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لئے کوشاں ہیں پہلے روز وعدہ کیا تھا کہ نوکریاں نہیں بیچنے دیں اور آج بھی اس وعدے کی تکمیل کر رہے ہیں ان خیالات کا انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی میں منعقدہ جاب فیئر کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ ...وچستان نے کہا ہے کہ جرگوں کے ذریعے صوبے کے امن کو ...حالی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، امن کے لیے جہاں فورس کی ...ضرورت ہوئی فورس استعمال کریں گے اور جہاں بات چیت کی ...ضرورت پڑی وہاں بات چیت کریں گے، اس امن جرگے کا مقصد عوام کے مسائل سننا اور انکا جلد حل ہے جبکہ کور کمانڈر ...وچستان نے کہا کہ دل و جان سے لگے ہوئے ہیں کہ مادر وطن کے ایک ایک انچ کا دفاع کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ضلع پشین میں قبائلی جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گرینڈ جرگے میں گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بلوچستان کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، آئی جی ایف سی (نارتھ) عابد مظہر، علاقہ عمائدین، اعلیٰ سول و عسکری حکام، خواتین اور مقامی لوگوں نے شرکت کی۔

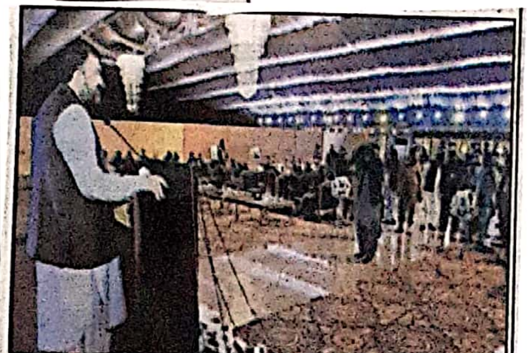

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈاکٹر محمد انور شاہوانی کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے ہیں

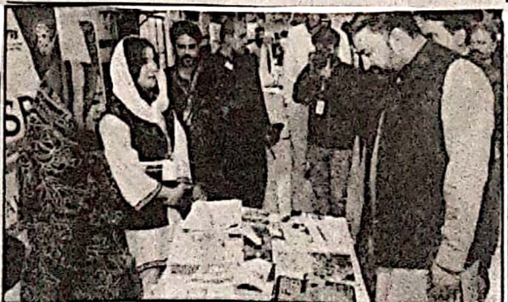

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں ساتویں جاب فیئر کی اختتامی تقریب میں شرکت کے موقع پر مختلف سٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز بدھ، 27 نومبر 2024ء بمطابق 24 جمادی الاوّل 1446ھ | شمارہ نمبر 326

Bullet No.________ Page No.________

بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے

ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو 14ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کا قتل کرکے بے چینی پھیلائی جارہی ہے، سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جارہی ہیں، منفی سماجی داؤ پیچ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان انسرجنسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے کسی پنجابی، سندھی، سرائیکی یا کسی اور نے بلوچستان کو پسماندہ نہیں رکھا، اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لئے ترجیح اقدامات کئے جارہے ہیں بلوچستان میں پہلی یوتھ پالیسی مرتب کرکے عمل درآمد کا آغاز کردیا گیا بلوچستان کے طالب علموں کو دنیا بھر کی دو سو ممتاز جامعات سے پی ایچ ڈی کرنے کے لیے اسکالرشپس دینے کا فیصلہ کیا ہے ہر ضلع سے ۱۰ پر طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے تین سالوں میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہے ہیں نوجوان بزنس پلان لیکر آئیں بلا سود قرضے دیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کیلئے کام کررہے ہیں، ہم نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کو فروخت ہونے سے روکا، پشین میں ایک سو بند اسکول کھولے گئے ہیں گورننس کو بہتر کرکے ریاست پر نوجوانوں کا اعتماد بحال کریں گے، بلوچستان کے نوجوانوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ لاحاصل جنگ کا حصہ بنیں گے یا تعلیمی و سماجی ترقی میں آگے بڑھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
THURSDAY, NOVEMBER 28, 2024

Bullet No.

Page No.

خلاف میرٹ بھرتی ہونیوالوں کیخلاف کارروائی ہوگی، سرفراز بگٹی

محکمہ صحت میرٹ، شفافیت کی بنیاد پر بھرتیوں کا عمل مکمل کرے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹیریٹ میں منعقد ہوا وزیر اعلیٰ نے (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

نوجوانوں کے بہتر مستقبل کیلئے کوشاں ہیں، بیوٹمز میں جاب فیئر تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی معاشرے کا سرمایہ ہیں ہم اپنے نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لئے کوشاں ہیں پہلے روز (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

وعدہ کیا تھا کہ نوکریاں نہیں بیچنے دیں اور آج بھی اس وعدے کی تکمیل کر رہے ہیں ہیں۔ ان خیالات کا انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی میں منعقدہ جاب فیئر کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جاب فیئر میں 4 ہزار سے زائد طلباء□ کی رجسٹریشن میرے لئے باعث اطمینان ہے بیوٹمز یونیورسٹی اور تقریب کے معاونت کاروں کا مشکور ہوں جنہوں نے نوجوانوں کو یہ پلیٹ فارم مہیا کیا نوجوان کسی بھی معاشرے کا سرمایہ ہوتے ہیں بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں جنہیں صرف مواقع ملنے کی ضرورت ہے بلوچستان کے باصلاحیت نوجوان ہماری توجہ کا مرکز ہیں۔ زندگی کے تمام شعبوں میں بھرپور نمائندگی دی جائے بلوچستان میں تعینات خواتین ڈپٹی کمشنرز بہترین انتظامی امور سرانجام دے رہے ہیں اور اس وقت بلوچستان کے پانچ اضلاع خواتین ڈپٹی کمشنرز تعینات ہیں صوبائی حکومت کے ملازمت پیشہ خواتین اور طالبات کو پنک اسکوٹیز کی فراہمی کے اقدام کا آغاز کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ایف جی گرلز ڈگری کالج کی طالبہ طاہرہ عارف اور خاتون پولیس اہلکار کو پنک سکوٹی گفٹ کی وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ جامعات، کالجز اور سیکنڈری سکولز کی طالبات کو اسکوٹیز دی جائیں گی انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد خواتین کو خود مختار بنانا ہے اور صوبائی سطح پر ہر شعبے میں خواتین کی حوصلہ افزائی کرنی ہے ایف جی گرلز ڈگری کالج کی طالبہ طاہرہ عارف نے اس موقع پر وزیراعلیٰ کے اس اہم اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کو حکومت بلوچستان کی جانب سے پنک اسکوٹیز کی فراہمی سے ان میں اعتماد بحال ہوگا اور وہ زیادہ موثر انداز سے اپنے کلیدی کردار کو طریق احسن نبھا سکیں گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں ساتویں جاب فیئر کی اختتامی تقریب کے موقع پر فیکلٹی ممبران رضا کاروں اور طلباء وطالبات کے ہمراہ گروپ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈاکٹر محمد انور شاہوانی کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر ظہور احمد بلیدی اور صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی، ڈاکٹر محمد انور شاہوانی کی کتاب کی تقریب رونمائی میں شریک ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 28 جمعرات 28 نومبر 2024ء بمطابق 25 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 326

اگر کرپشن پر قابو پالیا تو بلوچستان سے انسرجنسی ختم ہو جائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی یا علیحدگی کی تحریکوں سے زیادہ بڑا چیلنج کرپشن اور بیڈ گورننس ہے کرپشن پر قابو پالیا گیا تو بلوچستان سے انسرجنسی بھی ختم ہو جائے گی بلوچستان میں 12 لاکھ 47 ہزار

The problem of Girl Education in post colonial pakistan

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور دیگر رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بیوٹمز یونیورسٹی میں جاب فیئر کے موقع پر مختلف اسٹالز کا معائنہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے عہدیداران سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز جمعرات 28 نومبر 2024ء

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ ٹریڈ کے دورے کے موقع پر چیمبر آف کامرس کے عہدیداروں سے بات چیت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے آرگنائزر کو سووینئر دے رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ، حکومت بلوچستان

Bullet No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 79 | جمعرات 28 نومبر 2024، 25 جمادی الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 326

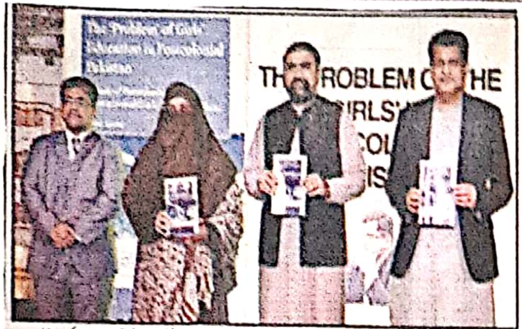

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر ظہور بلیدی اور صوبائی مشیر رابعہ بلیدی ڈاکٹر محمد انور شاہوانی کی کتاب کی تقریب رونمائی میں شریک ہیں

سسٹم میں بہتری لانے کیلئے کوشاں ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

قانونی تجارت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی

ہمارے ساتھ کسی اور نے کیا کھلواڑ کرنا، جو کھلواڑ ہم اپنے ساتھ خود کر چکے ہیں، میرے پاس کوئی جادو کی چھڑی تو نہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی

اسلام آباد میں شرپسندی کی مذمت کرتا ہوں صوبے میں امن امان کی صورتحال کو دیکھ رہے ہیں مغوی بچے کی بازیابی کو ممکن بنا رہے ہیں اس طرح کے معاملات کو سیاسی رنگ نہ دیا جائے

کوئٹہ (این این آئی، آن لائن، یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں 8 سو 64 ملازمین ہیں لیکن جب مہمان آتے تو کھانا باہر کے ہوٹل سے منگوانا پڑتا ہے

ہمارے ساتھ کسی اور نے کیا کھلواڑ کرنا جو کھلواڑ ہم اپنے ساتھ خود کر چکے ہیں، اسمبلی فلور پر پہلے دن ہی کہہ دیا تھا کہ نوکری نہیں بیچنے دوں گا میرے پاس

کوئی جادو کی چھڑی تو نہیں ہمیں صرف سسٹم میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو مصنف ڈاکٹر جاوید انور شاہوانی کی جانب "خواتین کو درپیش مسائل" کے موضوع پر لکھی ہوئی کتاب کی رونمائی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی، پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر ربابہ بلیدی سمیت اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ مصنف ڈاکٹر جاوید انور شاہوانی کی لکھی ہوئی کتاب پڑھ نہیں سکا لیکن انکی محنت پر بے حد خوشی محسوس ہوئی اور مجھے ان پر فخر ہے امید ہے کہ آنے والی نسل کتب بینی کی جانب گامزن ہو، جب میں پہلی مرتبہ تعلیم حاصل کرنے کے لئے اسکول گیا تو وہ گرلز اسکول تھا کیونکہ ڈیرہ بگٹی میں میرے والد نے پہلا گرلز اسکول بنایا تھا جس پر گاؤں کے لوگوں نے تنقید نہیں بلکہ کہا ہم اپنی بچیوں کو اسکول بھیجیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے محکمہ تعلیم کے ساتھ کیا کیا ہے؟ ہم نے ایک ایسا بیانیہ بنا دیا ہے جس کا نا سر اور نا ہی کوئی پیر ہے باہر والوں نے جو ظلم ہمارے ساتھ کئے اسکا ذکر تو ہم کرتے ہیں لیکن خود کے کئے گئے مظالم کا ذکر

نہیں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشین کے تینوں ایم پی ایز میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا جس کو مرضی آپ ڈپٹی کمشنر لگا دیں لیکن بس ہمیں محکمہ تعلیم ٹھیک کر دیں جس پر مجھے انہیں فخر ہے، حکومت بلوچستان نے پشین میں ایک قابل آفیسر کو تعینات کیا جو پشین کے 100 غیر فعال اسکولوں کو کھول چکے ہیں، اسمبلی فلور پر پہلے دن کہا تھا نوکری نہیں بیچنے دوں گا میرے پاس کوئی جادو کی چھڑی تو نہیں صرف ہمیں سسٹم میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں مری اور بگٹی قوم دو نمبری کرنے پر پہلے نمبر پر ہے جو ناراض ہوتا ہے شک ہو جائے، محکمہ تعلیم اور صحت پر توجہ دی ہوئی ہے ہم اس صوبے کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ 247 ہزار لوگ ہم نے بھرتی کئے ہیں ہمارا 9 سو ارب کا بجٹ ہے جس میں سے 80 فیصد بجٹ ان ڈھائی لوگوں کو دے رہے ہیں یہ تمام مظالم ہم نے اپنے صوبے کے ساتھ کئے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں ساتویں جاب فیئر کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

Bullet No.________ Page No.________

جلد نمبر-23 جمعرات 28 نومبر 2024ء بمطابق 25 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-325

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت ایک دن رہے یا سالوں کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آؤں گا

میرٹ کے خلاف بھرتی کرنے اور ہونے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی

مصور کاکڑ کے اغواء کے واقعہ پر افسوس ہے اس کو سیاست کی نذر نہ کیا جائے، بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات رونما ہوئے ہیں اس سلسلے میں ایپکس کمیٹی کا اجلاس ہوا اور مختلف فیصلے کیے گئے

اسلام آباد پر ایک صوبے کے چڑھائی کی مذمت، جلسہ، جلوس اور احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے تاہم اس دوران ریاست اور حکومت کو مینجمنٹ کا حق بھی یہی آئین دیتا ہے، میڈیا سے گفتگو

صوبائی حکومت ملازمت پیشہ خواتین اور طالبات کو پنک اسکوٹیز کی فراہم کریگی صحت اور تعلیم کے مسائل کا حل نکل آئے تو 80 فیصد مسائل حل ہوجائیں گے، تقریب اور اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ٹریڈ اور بزنس کو ترقی دیئے بغیر کسی ملک اور صوبے کی معاشی خوشحالی ممکن نہیں، قانونی تجارت کی حوصلہ افزائی جائے گی مگر اسمگلنگ کو لیگل ٹریڈ کا نام نہیں دیا (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

جاسکتا ہم بلوچستان کی بزنس کیمونٹی کی آواز بنیں گے اور اپنی جائز بات وفاق سے بھی منوائیں گے، معصوم طالب علم مصور خان کی اغوائیگی واقعہ کا دکھ اور افسوس ہے مگر اس کو سیاست کی نذر کرنا قابل مذمت عمل ہے، اسلام آباد پر ملک کے ایک صوبے کی جانب سے چڑھائی کی مذمت کرتے ہوئے شہید ہونے والے رینجرز جوانوں کے خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں، یہ صحیح ہے کہ جلسہ، جلوس اور احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے مگر لوگ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ اس دوران ریاست اور حکومت کو مینجمنٹ کا حق بھی یہی آئین دیتا ہے۔ میری حکومت ایک دن رہے یا سالوں کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آؤں گا۔ این 50 شاہراہ کی دورویہ تعمیر کیلئے وفاق سے 13 ارب روپے منظور ہوچکے ہیں اس منصوبے پر جلد کام کیا جائے گا، اسٹیٹ بنک و دیگر کی جانب سے غیر اعلانیہ طور پر بلوچستان کو ریڈ زون قرار دینا الارمنگ ہے اس سلسلے میں بات کریں گے، وومن انفورسمنٹ ہماری اولین ترجیح ہے خواتین کو اسٹرینتھن کئے بغیر معاشرہ ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کے روز ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے ساتھ اجلاس کے دوران اور اس سے قبل میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس کے دوران چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے پیٹرن ان چیف حاجی غلام فاروق خلجی، صدر محمد ایوب مریانی جبکہ ایف پی سی سی آئی کے صدر عاطف اکرام، یونائیٹڈ بزنس گروپ کے پیٹرن ان چیف ایس ایم تنویر، سابق گھران وزیر اعلیٰ بلوچستان علاؤالدین مری، ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر ناصر خان خلجی، محترمہ قرالعین و دیگر نے دم لنک کے ذریعے بینکوں کی جانب سے بلوچستان کو غیر اعلانیہ طور پر ریڈ زون ڈیکلیئر کرنے، بلوچستان بنک اور ایکسپورٹ پروسیسنگ زون کے قیام، اسٹیٹ بنک کے ای ایم آئی فارم کے نفاذ، ایکسپو سنٹر کے غیر موزوں مقام پر تعمیر، مائنز کو انڈسٹری کا درجہ دینے، ایران کے ساتھ ترکی کے ماڈیول کے مطابق تجارت کرنے، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبے بنانے و دیگر بارے مختلف تجاویز دی گئی اور اس بابت مطالبات وزیراعلیٰ کے سامنے رکھے گئے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ جب تک کسی ملک اور صوبے میں ٹریڈ اور بزنس کو ترقی نہیں ملے گی اس وقت تک معاشی خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا، وومن انفورسمنٹ ہماری اولین ترجیح ہے خواتین کو اسٹرینتھن کئے بغیر معاشرہ ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا مجھے خوشی ہے کہ بلوچستان میں پانچ ڈپٹی کمشنرز خواتین ہیں جو بہتر انداز میں اپنے فرائض منصبی انجام دے رہی ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ بلوچستان میں ایکسپو سنٹر کا قیام بھی لسانی تضاد کی نذر ہوگیا ہے ہم اسے دیکھیں گے کہ اس سلسلے میں کیا کرنا ہے اللہ ہمیں لسانی و دیگر تضادات سے نکالے قائداعظم محمد علی جناح کا پاکستان کسی ایک زبان اور نسل سے تعلق رکھنے والوں کیلئے نہیں تھا ان کا کہنا تھا کہ اسپیشل اکنامک زون کے قیام کا مقصد وہاں پلاسٹک اور چپل بنانا نہیں بلکہ ایکسپورٹ ہونے والی مصنوعات کی تیاری ہے بوستان اکنامک زون کی اراضی کے مسئلے کا حل چاہے سیاسی طور پر ہو یا قبائلی و دیگر طرز پر ضرور اور جلد نکالیں گے اس سلسلے میں بلال کاکڑ، اسفند یار و دیگر پر مشتمل کمیٹی آج ہی نوٹی فائی ہو جائے گی، میں صوبے اور وفاق سے سرمایہ کاروں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بوستان اسپیشل اکنامک زون میں صنعتیں لگانے کیلئے آگے آئے ہم انہیں سیکورٹی اور دیگر تمام سہولیات کی فراہمی ممکن بنائیں گے آج وعدہ کرتا ہوں کہ اب کسی بیوروکریٹک اور ریڈ ٹیپجنگ رکاوٹوں کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہ این 50 کو دورویہ بنانے کیلئے ہم نے وفاق سے رابطہ کیا تھا اور ہمیں خوشی ہے کہ اس سلسلے میں 13 ارب روپے کی منظوری دی جاچکی ہے اس سلسلے میں جلد کام شروع ہوگا مائنز ٹیکس و دیگر بارے میں بزنس کیمونٹی بلال کاکڑ اور زرکون صاحب کو بتائیں جہاں تک مائننگ کے شعبے کو انڈسٹری کا درجہ دینے کا تعلق ہے تو یہ ٹیکسز کی وجہ سے وفاقی حکومت سے منسلک مسئلہ ہے اس کی وجہ سے سب سے زیادہ مائنز ورکرز مشکلات کا شکار ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہمارے ملک کی آبادی کا نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے وقت کا تقاضا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں بھی زندگی کے تمام شعبوں میں بھرپور نمائندگی دی (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

جائے بلوچستان میں تعینات خواتین ڈپٹی کمشنرز بہترین انتظامی امور سرانجام دے رہے ہیں اور اس وقت بلوچستان کے پانچ اضلاع خواتین ڈپٹی کمشنرز تعینات ہیں صوبائی حکومت کے ملازمت پیشہ خواتین اور طالبات کو پنک اسکوٹیز کی فراہمی کے اقدام کا آغاز کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو بااختیار [illegible]

عمل کو عمل کرے انہوں نے واضح کیا کہ خلاف میرٹ بھرتی کرنے اور بھرتی ہونے والے افراد کے خلاف کارروائی ہوگی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جامع اصلاحات کے نتائج نظر آنے چاہیے صحت اور تعلیم کے مسائل کا حل نکل آئے تو عوام کے 80 فیصد مسائل حل ہوجائیں گے انہوں نے صوبے میں سروس ڈلیوری کے نظام پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین ہیں لیکن عوام تک خدمات کی فراہمی کا نظام ابھی تک پوری طرح سے موثر نہیں ہے صحت کے شعبے کے لیے مختص وسائل کا فائدہ عام آدمی کو ملنا چاہیے انہوں نے احکامات صادر کیے کہ اصلاحات کی آڑ میں آنے والی مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اصلاحات پر جنہیں تحفظات ہیں ان کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں آئیں ہم سے بات چیت کریں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ احتجاج کی آڑ میں مفاد عامہ کے امور میں رکاوٹیں ناقابل برداشت ہیں صوبائی حکومت کی ترجیح روز اول سے ہی عوامی فلاح و بہبود ہے جس کے لیے وہ بھرپور انداز سے درست سمت میں گامزن ہے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری صحت مجیب الرحمن، ڈائریکٹر اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No.________

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر: برکت علی
جلد 76 | جمعرات 28 نومبر 2024ء 24 جمادی الاول 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 88

ملک کی آبادی کا نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

وقت کا تقاضا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں بھی زندگی کے تمام شعبوں میں بھرپور نمائندگی دی جائے بلوچستان میں تعینات خواتین ڈپٹی کمشنرز بہترین انتظامی امور سرانجام دے رہے ہیں

بلوچستان کے پانچ اضلاع خواتین ڈپٹی کمشنرز تعینات ہیں صوبائی حکومت کے ملازمت پیشہ خواتین اور طالبات کو پنک اسکوٹیز کی فراہمی کے اقدام کا آغاز، خواتین کو بااختیار بنایا جائے گا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہمارے ملک کی آبادی کا نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے وقت کا تقاضا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے اور انہیں بھی زندگی کے تمام شعبوں میں بھرپور نمائندگی دی جائے بلوچستان میں تعینات خواتین ڈپٹی کمشنرز بہترین انتظامی امور سرانجام دے رہے ہیں اور اس وقت بلوچستان کے پانچ اضلاع خواتین ڈپٹی کمشنرز تعینات (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

ہیں صوبائی حکومت کے ملازمت پیشہ خواتین اور طالبات کو پنک اسکوٹیز کی فراہمی کے اقدام کا آغاز کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ایف جی گرلز ڈگری کالج کی طالبہ طاہرہ عارف اور خاتون پولیس اہلکار کو پنک سکوٹی گفٹ کی وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ جامعات، کالجز اور سیکنڈری سکولز کی طالبات کو اسکوٹیز دی جائیں گی انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد خواتین کو خود مختار بنانا ہے اور صوبائی سطح پر ہر شعبے میں خواتین کی حوصلہ افزائی کرنی ہے ایف جی گرلز ڈگری کالج کی طالبہ طاہرہ عارف نے اس موقع پر وزیراعلیٰ کے اس اہم اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کو حکومت بلوچستان کی جانب سے پنک اسکوٹیز کی فراہمی سے ان میں اعتماد بحال ہوگا اور وہ زیادہ موثر انداز سے اپنے کلیدی کردار کو طریق احسن نبھا سکیں گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ڈاکٹر محمد انور شاہوانی کی کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL 'LV No. 931 QUETTA Thursday November 28, 2024 /Jumada al-Awwal 25, 1446 Rs:

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti addressing participants of 14th National Workshop Balochistan on Wednesday.

CM stresses merit-based appointments, warns action against violators

Launches initiative to empower women with pink scooters
Says govt to establish provincial bank, promote trade, business

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti emphasized the need for merit-based and transparent appointments, warning that action would be taken against those who recruited against merit.

While presiding over a review meeting on the performance of the Health Department, Bugti expressed dissatisfaction with the service delivery system in the province, noting that despite having 250,000 government employees, the system was not fully effective. He stressed that the common man should benefit from the allocated health sector resources.

The CM also ordered action against the mafia exploiting reforms and invited those with reservations to discuss their concerns. He deemed obstacles to public interest, disguised as protests, intolerable, reaffirming the provincial government's priority on public welfare.

Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, and other officials attended the meeting.

The CM said that the results of comprehensive reforms should be visible. If the problems of health and education are solved, 80 percent of the problems of the people would be solved automatically. "Our doors are open to those who have reservations about the reforms. Come and talk to us," he added.

Meanwhile, while launching the provincial government's initiative to provide pink scooters to employed women and female students, the Chief Minister said that the initiative aimed to restore women's confidence and enable them to carry out their roles more effectively, he maintained.

He emphasized the importance of empowering women, who make up half of the country's population. He highlighted the excellent performance of female Deputy Commissioners in five districts of Balochistan. To promote women's independence and encourage their participation in all fields, the provincial government launched an initiative to provide pink scooters to employed women and female students.

The Chief Minister gifted pink scooters to Tahira Arif, a student of FG Girls Degree College, and a female police officer and announced that scooters would be given to female students of universities, colleges, and secondary schools.

Tahira Arif, a student of FG Girls Degree College, appreciated this important initiative of the Chief Minister and said that women should be provided with pink scooters by the Balochistan government.

Separately, CM announced the establishment of Balochistan Bank during his visit to the Quetta Chamber of Commerce and Industry and stated that the economic prosperity of any country and province was not possible without promoting trade and business. He strongly condemned smuggling and encouraged legal trade.

Bugti also addressed various issues, including the kidnapping of student Musawar Khan, the attack on Islamabad, and the declaration of Balochistan as a red zone by the State Bank. He said that the incident of kidnapping of innocent student was sad and regrettable. He assured that his government would prioritize women's development, empower the business community, and resolve issues faced by the mining community.

Additionally, Bugti announced that Rs 13 billion has been approved for the construction of Highway 50, and work would begin soon. He invited investors to establish industries in the Bustan Special Economic Zone, promising security and facilities.

He vowed that they would become the voice of the business community of Balochistan and would also convince the federal government to

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 28 NOV 2024 Page No.______

پاکستان میں نسواں کی ترقی میں بہت ساری رکاوٹیں حائل ہیں، صوبائی وزراء

پالیسی سازی اور بہتر منصوبہ بندی کا فقدان ان رکاوٹوں میں شامل ہیں، کتاب کی تقریب رونمائی سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی، پاکستان کے ماہر معاشیات ڈاکٹر قیصر بنگالی، بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے سربراہ ڈاکٹر حفیظ احمد جمالی، جامعہ بلوچستان کے جینڈر اسٹڈیز کے شعبہ پروفیسر ڈاکٹر شاہدہ حبیب علی زئی، سینئر بیوروکریٹ اور یو این ڈی پی بلوچستان کے سربراہ ذوالفقار درانی، چیئر پرسن کمیشن فار سٹیٹس آف وومن بلوچستان محترمہ فوزیہ شاہین، Deakin یونیورسٹی کے Prof. Peter Kelly سمیت کتاب کے مصنف ڈاکٹر جاوید انور شاہوانی کی نئی کتاب The problem of girls education in postcard on real Pakistan study of first governor real Islamic Governmentalities in rural Balochistan کی تقریب رونمائی سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب مابعد نوآبادیاتی پاکستان میں لڑکیوں کی تعلیم کا ایک جامع خاکہ پیش کرتی ہے، اور اس نئے تھیوری میں یہ دلیل پیش کی گئی ہے کہ مابعد نوآبادیات اور ترقی نسواں کی ترقی میں بہت ساری رکاوٹیں کارفرما ہیں جن میں پالیسی سازی اور بہتر منصوبہ بندی کا فقدان ان میں چندایک ہیں۔ ماہرین نے دیہی علاقوں میں لڑکیوں کی تعلیم کے مسئلے کو علم کے فروغ، باہمی رشتوں میں صنف کے احترام اور ان کی جداگانہ حیثیت کو ماننے سمیت مسابقتی عمل میں انکی شمولیت پر زور دیا۔ فوکولٹ کی حکومتی، مابعد نوآبادیات اور حقوق نسواں کے نظریات پر روشنی ڈالتے ہوئے، یہ کتاب ایک مابعد نوآبادیاتی اسلامی قومی ریاست کے طور پر پاکستان کے سیاق و سباق کو تلاش کرتی ہے، حکومتی اداروں کی برطانوی نوآبادیاتی وراثت، صنفیت اور تعلیم کے مباحث اور لڑکیوں کی تعلیمی پالیسی اور طریقوں کی ترقی کا جائزہ لیتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کتاب مابعد نوآبادیاتی اسلامی حکومت کے تجزیاتی فریم ورک کی ترقی میں حصہ ڈالتی ہے اور اس فریم ورک کو تحقیقی اعداد و شمار، اور تعلیمی پالیسی کے متن اور گفتگو کا تجزیہ کرنے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ شرکاء کو ماہرین نے بتایا کہ مصنف نے پاکستان کے سیاق و سباق کو ایک مابعد نوآبادیاتی اسلامی قومی ریاست کے طور پر تلاش کیا، برطانوی نوآبادیاتی حکومتی اداروں کی وراثت، جنس اور تعلیم کے مباحث، اور لڑکیوں کی تعلیمی پالیسی کی ترقی کا جائزہ لیا۔ یہ کتاب مابعد نوآبادیاتی اسلامی حکومتی نظام کے تجزیاتی فریم ورک کی ترقی میں حصہ ڈالتی ہے اور اس فریم ورک کو تحقیقی اعداد و شمار، اور تعلیمی پالیسی کے متن اور گفتگو کا تجزیہ کرنے کے لیے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے بھی شرکت کی اور کتاب کی باقاعدہ رونمائی کی گئی۔

ملک انتشاری سیاست کا متحمل نہیں ہوسکتا' شعیب نوشیروانی

تحریک انصاف کو عوام کی پروا نہیں ملک کے مستقبل سے کھیلا جارہا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ ملک انتشاری سیاست کا متحمل نہیں ہوسکتا وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں مسلم لیگ (ن) نے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کردیا ہے انتشاری ٹولہ ماحول کو خراب کرنے کیلئے سڑکوں پر نکل آیا ہے، تحریک انصاف کو عوام کی پرواہ نہیں ایک دہائی سے خیبر پشتونخوا پر حکومت کرنے کے باوجود وہاں کے حالات نہیں بدلے انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہماری حکومت آنے کے بعد مہنگائی کی شرح میں کمی، معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے بدقسمتی سے انتشاری سیاست کرنے والے ٹولے نے بارہا ملک کو بدنام کرنے کی ناکام کوشش کی اب ایک بار پھر اپنے کارکنوں کی زندگی خطرے میں ڈال کر ملک کے مستقبل سے کھیل رہے ہیں موجودہ حالات میں پاکستان انتشاری سیاست کا متحمل نہیں ہوسکتا حالات کی نزاکت کے باوجود انتشاری ٹولہ ماحول کو خراب کرنے کیلئے سرگرم ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزارت آنی جانی چیز، عوام کا اعتماد اور ورکرز ہمارا اثاثہ، میر علی حسن

وندر کیلئے 12 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر جلد ٹینڈرنگ کا عمل شروع ہوگا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صدر مملکت آصف علی زرداری کے ترجمان برائے بلوچستان و پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما مشیر انڈسٹریز میر علی حسن زہری نے کہا ہیکہ وزارت آنی جانی چیز ہے عوام کا اعتماد اور ورکرز ہمارا اثاثہ ہیں ہم بلاامتیاز ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے جارہے ہیں ضلع حب کی تحصیل وندر کیلئے 12 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر جلد ٹینڈرنگ کا عمل شروع ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر جام کمال کے تعاون سے ضلع حب .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

کو ماڈرن سٹی بنانے کیلئے 9 ارب پچاس کروڑ روپے کے ماسٹر پلان کی کابینہ نے منظوری دی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیری فارم ہاوس میں منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ ہم دعوے نہیں عملی اقدامات پر یقین رکھتے ہیں ضلع حب کے عوام کو سیاسی شعور آچکا ہے وڈیرہ بابو فیض شیخ اور ابراہیم وودا سمیت بلدیاتی نمائندوں علاقائی برادری کی سرکردہ شخصیات کا جوق در جوق پیپلز پارٹی کے کارواں میں شامل ہونا ہماری پارٹی پروگرام اور منشور کی عوامی مقبولیت کا واضح ثبوت ہے انہوں نے شہریوں کی درخواستوں پر احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری افسران اپنا رویہ تبدیل کریں ترقیاتی کاموں کے ثمرات عوام تک پہنچنا ضروری ہے حب کی فیکٹریوں میں مقامی نوجوانوں کو کھپانے کیلئے ایم ڈی لیڈا کو احکامات دیئے ہیں

سڑکوں پر ناچ کر آزادی کا مطالبہ ویمن امپاورمنٹ نہیں، ربابہ بلیدی

خواتین کو فیصلے کرنے اور مالی طور پر خود مختار ہونے کا اختیار ملنا ہی اصل ویمن امپاورمنٹ ہے

صنفی مساوات اور خواتین پر تشدد" کے موضوع پر پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں ویمن میڈیا سینٹر کے زیر اہتمام اور نیشنل اینڈومنٹ فار ڈیموکریسی کے اشتراک سے "صنفی مساوات اور خواتین پر تشدد" کے موضوع پر پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز ہوا، اس پروگرام کا مقصد خواتین صحافیوں اور طالبات کو عملی تربیت فراہم کرنا ہے۔ میڈیا ٹریننگ پروگرام برائے خواتین کے پہلے سیشن میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر .... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

ربابہ بلیدی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا کہ خواتین کو اپنے فیصلے خود کرنے کا اختیار ہو اور وہ مالی طور پر خود مختار ہوں یہی اصل ویمن امپاورمنٹ ہے۔ صوبائی مشیر نے مزید کہا کہ ویمن امپاورمنٹ کا سنتے ہی مارچ والی منفی سوچ سامنے آتی ہے۔ سڑکوں پر ناچ گا کر کے مادر پدر آزادی کا مطالبہ کرنا ویمن امپاورمنٹ نہیں۔ ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے بتایا کہ ہم نے دلچسپ ترمیم یہ کی ہے کہ فنڈ مین کا لفظ ہٹا کے فنڈ فوک کیا ہے۔ اس میں مرد و خواتین دونوں شامل ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 28 NOV 2024 Page No. ______

بلوچستان ہائیکورٹ، ایم ڈی واسا حامد لطیف کو فوری ہٹانے کا حکم

تقرر غیر قانونی قرار، چیف انجینئر کے ذہنی معائنہ سے متعلق لیٹر بھی کالعدم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر بینچ نے ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا کی تعیناتی کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے انہیں ایم ڈی واسا کے عہدے سے ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ اور حکومت بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ ایم ڈی واسا کے عہدے پر کسی اہل آفیسر کی تعیناتی عمل میں لائیں۔ عدالت نے یہ حکم مینجنگ ڈائریکٹر واسا کے عہدے پر ریٹائرمنٹ کے بعد تعیناتی کو امیر محمد ترین ایڈووکیٹ اور عمران حمید درانی کی جانب سے دائر درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے دیا۔ امیر محمد ایڈووکیٹ نے اپنی درخواست میں حامد لطیف رانا کی بطور ایم ڈی واسا تعیناتی کو چیلنج کیا گیا تھا جبکہ محکمہ واسا کے چیف انجینئر عمران حمید درانی کی جانب سے ان کی ذہنی معائنہ کیلئے بورڈ کی تشکیل کو چیلنج کیا گیا تھا۔ بدھ کو عدالت نے درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے مینجنگ ڈائریکٹر واسا حامد لطیف رانا کے 19 جولائی 2024ء کو ہونے والے محکمہ پی ایچ ای کے نوٹیفکیشن اور 15 جولائی کو درخواست گزار عمران حمید درانی کو ذہنی معائنہ سے متعلق جاری خط کو کالعدم قرار دیتے ہوئے حکومت بلوچستان کو حکم دیا ہے کہ مینجنگ ڈائریکٹر واسا کے عہدے پر بی ایس ایس یا پی سی ایس کیڈر کے آفیسر کی تعیناتی کو قانون کے مطابق عمل میں لائیں۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر میں خواتین کے حقوق بارے آگاہی مہم کو تیز کرنیکا فیصلہ

حقوق کی حفاظت اور خواتین خلاف تشدد کی روک تھام کیلئے سماجی شعور اور تعلیمی آگاہی بنیادی اہمیت رکھتی ہے، فضا الٰہی

شرکاء نے تقریب میں جسمانی، ذہنی، اور جنسی تشدد کے مسائل کام کے دوران سماجی تحفظ سمیت دیگر امور پر روشنی ڈالی

گوادر (خ ن) گوادر ضلعی انتظامیہ، محکمہ پولیس گوادر، اور سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی زیر نگرانی خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر ایک باوقار سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب ویمن پولیس اسٹیشن کی ایس ایچ او، محترمہ فضا الٰہی، کی خصوصی شرکت سے مزید معنویت اختیار کر گئی۔ تقریب میں نمایاں مقررین میں ایڈووکیٹ حمیدہ بلوچ، زیتون عبداللہ، اور سوشل ویلفیئر افسر شہداد شاد شامل تھے، جبکہ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج، بوائز ڈگری کالج، اور دیگر اسکولوں کے طلبہ وطالبات نے اپنی پر مغز تقاریر سے موضوع کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر علاقے کے معزز اساتذہ، اسکولوں کے پرنسپلز، صحافیوں، اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سیمینار کا بنیادی موضوع خواتین کے خلاف جینڈر بیس تشدد تھا، جس پر مقررین نے تفصیلی گفتگو کی۔ انہوں نے زور دیا کہ خواتین کے حقوق کی حفاظت اور ان کے خلاف تشدد کی روک تھام کے لیے سماجی شعور اور تعلیمی آگاہی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ مقررین نے کہا کہ خواتین کے حقوق کے بارے میں آگاہی کو ہر سطح پر فروغ دینا ضروری ہے تاکہ معاشرے میں مثبت رویوں کی بنیاد رکھی جا سکے۔ تقریب میں خواتین کو درپیش مختلف اقسام کے تشدد جیسے جسمانی، ذہنی، اور جنسی تشدد کے مسائل پر روشنی ڈالی گئی۔ ساتھ ہی خواتین کے قانونی حقوق اور ویمن پولیس کی خدمات اور کارکردگی پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ مقررین نے مردوں کو تاکید کی کہ وہ تقریب میں خواتین کو ہراسمنٹ، خصوصاً کام کی جگہوں پر پیش آنے والے مسائل اور ان کے سدباب کے طریقوں پر بات چیت کی گئی۔ سائبر کرائم اور اس کے اثرات پر بھی مفصل گفتگو کی گئی، جبکہ کیس اسٹڈیز کے ذریعے ان مسائل کی شدت کو واضح کیا گیا۔ مقررین نے اس موقع پر کہا کہ خواتین کو اپنے حقوق کی حفاظت کے لیے معاشرے میں ایک منظم جدوجہد کرنی ہوگی۔ یہ جدوجہد نہ صرف انہیں بااختیار بنائے گی

انسداد پولیو مہم کو فول پروف سکیورٹی فراہم کی جائیگی محمد انور کاکڑ

کوئٹہ میں حالیہ پیدا ہونے والے پولیو کیسز کے پیش نظر خصوصی کمپین کا آغاز ہو رہا ہے ایف آئی پی وی کمپین کوئٹہ 40 یونین کونسل میں ہوگا

معاشرے سے پولیو جیسی موذی مرض کے مکمل خاتمے کے لیے تمام مکتبہ فکر کے افراد اپنا بھرپور کردار ادا کریں، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل)

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت 13 دسمبر 2024ء سے شروع ہونے والی (FIPV) کمپین اور 16 دسمبر سے شروع ہونے والی (OPV) کمپین کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈسٹرکٹ پولیو کوارڈینیٹر، ڈسٹرکٹ ای پی آئی کوارڈینیٹر اور اسکے علاوہ متعلقہ یونین کونسل کے کوارڈینیٹرز نے شرکت کی۔ کوئٹہ میں حالیہ پیدا ہونے والے پولیو کیسز کے پیش نظر خصوصی کمپین کا آغاز ہو رہا ہے۔ ایف آئی پی وی کمپین کوئٹہ 40 یونین کونسل میں ہوگا جبکہ او پی وی کمپین 20 یونین کونسل میں ہوگا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ کو گزشتہ کمپین اور آنے والی کمپین کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی، اجلاس سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ نے بات چیت کرتے ہوئے کہا انسداد پولیو مہم کو فول پروف سکیورٹی فراہم کی جائیگی۔ کمپین کی کامیابی اور اہداف کے حصول کے لیے تمام ورکرز دن رات محنت کریں تاکہ پاکستان بالخصوص کوئٹہ سے اس آفت کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔ اور یہ تب ہوگا جب ہم بھرپور محنت لگن سے اپنی ذمہ داری ادا کرینگے۔

اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے دفتر میں کھلی کچہری 2 دسمبر صبح 11 بجے ہوگی

اے جی اپنی ٹیم کے ہمراہ سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل سنیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعظم پاکستان کے نظریہ کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے اپنے اعلامیہ میں کہا ہے کہ کھلی کچہری 2 دسمبر 2024 بروز پیر صبح 11 بجے اے جی بلوچستان کے دفتر میں منعقد کی جارہی ہے۔ جس میں اے جی بلوچستان ڈی ڈی اوز (DDOs)، صوبائی سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل کو سنیں گے اور ان کے حل کے لئے اسی وقت احکامات صادر فرمائیں گے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے کہا ہے کہ ملازمین اور پنشنرز کو چاہیے کہ وہ کھلی کچہری اور شکایات سیل جیسے اقدامات سے استفادہ حاصل کریں اور اپنے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے رابطہ کریں تاکہ ان کو بروقت حل کیا جاسکے۔

معیشت کو استحکام کی راہ پر ڈالنے کیلئے محنت کرنا ہوگی، سینیٹر قادر

بیلا روسی وفد کا دورہ معیشت کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا، چیئرمین قائمہ کمیٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان کی مشکلات سے دوچار معیشت کو استحکام کی راہ پر ڈالنے کیلئے حکومت کو ان تھک محنت کرنا ہوگی سب سے زیادہ توجہ اندرون ملک سرمایہ کاری کے تمام تر مواقع بروئے کار لانے اور بین الاقوامی اداروں اور ممالک سے تجارتی تعلقات بڑھانے پر مرکوز کرنا ہوگی اس حوالے سے کی گئی محنت رنگ لائے گی اور کامیابیاں ملیں گی ملکی معیشت میں بہتری ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں دوسرے دوست ممالک کے علاوہ وسط ایشیا کی ریاستوں سے تجارتی تعاون کے مواقع بڑھانا سب سے اہم پیش رفت ہوگی وسط ایشیا کے قدرتی وسائل سے مالا مال یہ ممالک ماضی میں سوویت یونین کے اشتراکی نظام کے تابع تھے اب جبکہ انہیں اپنے وسائل سے خود فائدہ اٹھانے کی آزادی ملی ہے تو وہ انہیں پوری توجہ اور محنت سے بروئے کار لا رہے ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ بیلاروس ان ممالک میں سے سب سے نمایاں ہے جو پاکستان سے دوستی اور تعاون کے مضبوط رشتوں میں منسلک ہے اس تعاون کو مزید مستحکم بنانے کیلئے بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو کی پاکستان آمد کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے مہمان صدر کی پاکستان سے مذاکرات میں معاونت کیلئے 68 رکنی وفد ایک روز پہلے اسلام آباد پہنچ گیا تھا اس وفد میں نصف درجن وزراء کے علاوہ ممتاز تاجروں کی کافی بڑی تعداد بھی شامل ہے بیلاروسی وفد میں شامل وزراء نے باہمی تجارت سمیت آٹھ مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں پر دستخط کئے۔ اس لحاظ سے صدر لوکاشینکو اور ان کے وفد کا دورہ پاکستان کی معیشت کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستان میں اس وقت سیاسی عدم استحکام کی جو کیفیت پائی جاتی ہے حکومت اور سیاسی پارٹیاں قومی مفاد میں اس پر بھی قابو پالیں اور تعمیر و ترقی کیلئے حالات سازگار بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. ________ Dated: 28 NOV 2024 Page No. ________

ڈیرہ مراد جمالی میں کھلی کچہری کا انعقاد

لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول اور گیس و بجلی کی لوڈشیڈنگ کے مسائل کی بھرمار

نصیرآباد(خ ن)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے احکامات اور کمشنر نصیرآباد معین الرحمٰن خان کی ہدایت کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر آباد منیر احمد خان کاکڑ کی زیر نگرانی ضلع اسمبلی ہال ڈیرامراد جمالی میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا کھلی کچہری میں ونگ کمانڈر کرنل طیب علی رضوان ایس ایس پی لیفٹیننٹ ریٹائرڈ فہد خان کھوسہ اسسٹنٹ کمشنر سلیم کاکڑ خادم حسین کھوسہ چیف افسر محمد سلیم ڈوکی ڈاکٹر عبدالسنان لاکئی ڈاکٹر حبیب پندرانی عبدالحمید ابڑو عبید اللہ پندرانی رحیم بخش جویا قمرالدین زہری نادر علی پہنور سمیت دیگر افیسران شریک تھے کھلی کچہری میں شہری ایکشن کمیٹی علماء کرام خواتین تاجر برادری اقلیتی برادری سمیت کثیر تعداد میں دیگر سائلین موجود تھے کھلی کچہری کے موقع پر ضلع بھر میں امن امان چوری ڈکیتی کی وارداتوں ہندو محلہ میں سیکیورٹی کی عدم فراہمی جنگلات کے عملے کی جانب سے غیر قانونی طور پر رقم کی وصولی لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول میں مشکلات بجلی کی عدم فراہمی گیس کی لوڈ شیڈنگ میونسپل کمیٹی کی اسٹریٹ لائٹس کی تحقیقات شناختی کارڈ کے حوالے سے درپیش مسائل سیلاب متاثرین کی شکایات شہر اور دیہی علاقوں میں بجلی ٹرانسفارمرز کی چوری ایجوکیشن کی آسامیوں کے متعلق شکایات زرعی اراضی کے مسائل شہر میں سیوریج کی شکایات معذور افراد کوکوٹے کی فراہمی اسکولوں کی بندش کسٹم کے حوالے سے تاجران کی شکایات بائی پاس روڈ کے منصوبے کے التوا کے متعلق شکایات نئے بس اڈے کو مکمل فعال بنانے اور تحصیل چھتر میں امن امان کی بحالی کے حوالے سے لوگوں نے تحریری اور زبانی طور پر کھلی کچہری کو آگاہی فراہم کی۔

INTEKHAB QUETTA

ضلع میں صاف وشفاف نظام رائج کرنا چاہتے ہیں، ڈپٹی کمشنر خضدار

تعلیمی معیار و میرٹ پر کوئی بھی سمجھوتہ قبول نہیں ہے تعلیم ہوگی تو صوبہ ترقی کریگا تعلیم کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے، یاسر اقبال دشتی

خضدار(خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے کہا ہے کہ ہم ضلع میں صاف وشفاف نظام لانا چاہ رہے ہیں تاکہ معیار زندگی بلند اور ہر ادارے میں میرٹ کا نفاذ ہو،ان کا کہنا تھا کہ تعلیمی معیار و میرٹ پر کوئی بھی سمجھوتہ قبول نہیں ہے تعلیم ہوگی تو صوبہ ترقی کریگا تعلیم کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا ہے، غیر حاضری کی سوچ کو ختم کرکے تعلیمی ترقی کے منازل طے کیئے جاسکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی کا کہنا تھا کہ قومی ترقی کا بنیادی جز تعلیم سے ہی وابستہ ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ تمام تعلیمی سربراہان اساتذہ اور شعبہ تعلیم کے دیگر تمام ذمہ داران اپنی ذمہ داریوں کا پوری طرح سے احساس کرتے ہوئے نسل نو کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں اپنی مصروفیات میں مگن رہیں۔ ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی کا کہنا تھا کہ شعبہ تعلیم میں بنیادی نکات اور ضروری اصلاحات کی جانب تعلیمی سربراہان کی توجہ مبذول کرانے کی ضرورت ہے مستقبل کے معماروں کی شعور و آگاہی اور تربیت اسی تعلیم سے وابستہ ہے شعبہ تعلیم میں جنہیں تعلیمی ذمہ داریاں سونپی گئیں ہیں اگر وہ اس میں کوتاہی کریں گے ست روی سے کام لیں گے

مختلف تھانوں میں تعینات افسران کے ”بیٹر“ اسمگلرز کے سہولت کار بن گئے

بیٹر اعلیٰ حکام اور تحقیقاتی اداروں کے ریڈار پر آنے کے باوجود محفوظ طریقہ سے غیر قانونی سرگرمیوں میں مصروف

حب (نمائندہ انتخاب) حب پولیس سرکل کے مختلف تھانوں میں تعینات افسران کے ”بیٹر“ اسمگلرز کے سہولت کار بن گئے آمدن سے زائد کروڑوں روپے کے اثاثوں کے مالک بیٹر اعلیٰ حکام اور تحقیقاتی اداروں کے ریڈار پر آنے کے باوجود محفوظ طریقہ سے غیر قانونی سرگرمیوں میں مصروف حب ناکہ پل سے ایرانی تیل کراچی اسمگل کرنے کا انکشاف روزانہ اجرت پر رکھے گئے سول افراد کے ذریعے

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

تیل کراچی لے جانے والے ٹرالرز سے بھتہ وصول کیا جانے لگا حب ہائیٹ بیروٹ اور ساکران کے تھانوں میں ایک درجن سے زائد پولیس اہلکار بھتہ وصولی کرتے ہیں ڈی جی خان، ہاگرو پولیس چوکی پر کوئٹہ سے لائی جانے والی نان کسٹم ڈیوٹی پیڈ کالی غیر قانونی گاڑیوں سے بھتہ لیا جاتا ہے، محمد جان نامی بیٹر چھالیہ و دیگر نان کسٹم ڈیوٹی پیڈ اشیاء کوئٹہ سے حب تک لانے والی کوچز سے بھتہ وصولی کرکے ایک SHO کی توسط سے اوپر تک پہنچاتا ہے آل راؤنڈر بیٹر کی وصولی بیٹ میں کوئی آفیسر اور اہلکار مداخلت کی جرات نہیں رکھتا ذرائع کے مطابق ضیاء نامی پولیس اہلکار بیروٹ تھانہ کی حدود میں غیر ملکی اسمگل شدہ سامان کے ذخیرہ گوداموں سے بھتہ وصولی پر مامور ہے جبکہ محمد خان اہلکار حب سٹی بیروٹ ساکران کی حدود سے گزرنے والی کوچز سے اسمگل شدہ سامان کے عوض بھاری بھتہ وصول کرکے SHO ساکران کی توسط سے اوپر تک حصہ پہنچاتا ہے حب ناکہ پل پر تعینات انچارج نصیر احمد نے ناکہ پل پر روزانہ اجرت پر سول افراد بھتہ وصولی پر مامور کر رکھے ہیں جو کہ حب سے کراچی ایرانی تیل اسمگلنگ کرنے والے ہیوی ٹرالر سمیت دیگر غیر قانونی اشیاء کراچی لے جانے والی گاڑیوں سے مال جمع کرتا ہے جبکہ ہائیٹ تھانہ کی حدود میں پولیس اہلکار عبداللہ بیٹاں، عارف، افتخار اور میر شاہ غیر ملکی سامان کے ذخیرہ گوداموں واٹر ٹینکرز، غیر قانونی ہائیڈرنٹس، اسکریپ چوری میں ملوث عناصر جواء کے اڈوں سے بھتہ لیتے ہیں ساکران تھانہ کی حدود میں مختلف پولیس چوکیوں اور دیگر مقامات پر مامور بیٹرز اور چوکی انچارج عبداللہ، نور اللہ، ہدایت بھتہ وصولی پر مامور ہیں ذرائع بتاتے ہیں کہ پولیس چوکیوں اور ناکہ جات کے انچارج اور بیٹروں نے اپنے ہمراہ روزانہ اجرت پر سول افراد کی اپنی نجی فورس قائم کر رکھی ہے جو کہ مختلف پوائنٹس پر بھتہ وصولی میں ان اہلکاروں کی معاونت کرتے ہیں بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ دنوں مختلف اداروں کی جانب سے اسمگلروں کی سہولت کاری میں ملوث اہلکاروں کی ایک طویل فہرست جاری کی گئی اور انکوائری کا بھی آغاز ہوا لیکن شاطر اہلکار افسران کے آشیرباد اور سیاسی سفارش کے بل بوتے پر ابھی تک کسی بھی قانونی کاروائی سے محفوظ ہیں ذرائع بتاتے ہیں کہ بھتہ وصولی پر مامور پولیس اہلکار بیٹر نہ صرف بالا افسران کو حصہ پہنچاتے ہیں بلکہ خود بھی اپنی حق حلال کی آمدن سے زائد کروڑوں روپے کے اثاثوں کے مالک ہیں لیکن کسی بھی ادارے کی جانب سے شفاف تحقیقات نہ ہونے کی وجہ سے انکے خلاف قانونی گرفت نہ ہوسکی ہے۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صفا کوئٹہ کی کلین کوئٹہ مہم جاری

اندرون شہر مختلف علاقوں میں بند نالیاں کھول کر سیوریج لائنوں کو کلیئر اور کچرے ٹھکانے لگائے

کوئٹہ (خ ن)صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صفا کوئٹہ کی کلین کوئٹہ مہم جاری ہے شہر کو کچرے اور گندگی سے پاک کرنے کیلئے بدھ 27 کو شہر کے مختلف علاقوں میں عوامی شکایات کا ازالہ کرتے ہوئے کچرے اور گندگی کے ڈھیر اٹھائے گئے۔ انتظامیہ کے مطابق اندرون شہر مختلف علاقوں، پشتون آباد، اسماعیل کالونی سرکی روڈ، کاسی روڈ، علمدار روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن میں صفا کوئٹہ کی ٹیموں نے کام کیا اور کچرے و گندگی کے ڈھیر صاف کرنے کے ساتھ بند نالیاں کھول کر سیوریج لائنوں کو کلیئر کیا، اس کے ساتھ ساتھ زون ون کے باہر بھی مختلف وارڈز میں عوامی شکایات پر ایمرجنسی کی ٹیمیں بھیج کر وہاں سے کچرہ اٹھایا گیا۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ صفا کوئٹہ پروجیکٹ کو کامیاب بنانے اور شہر کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے بھرپور عوامی تعاون درکار ہے، صفا کوئٹہ کی ٹیمیں شہریوں کے تعاون سے شہر کو کچرے اور گندگی سے پاک کریں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 NOV 2024 Page No.

پرامن مظاہرین پر تشدد، عوام اس ظلم کو فراموش نہیں کرینگے، بی این پی

حکومت اور اتحادی جماعتیں برابر کی شریک ہیں، ثابت کر دیا کہ ملک میں جمہوریت نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں ڈی چوک پر پی ٹی آئی کے قافلے پر شدید فائرنگ، شیلنگ، گاڑیوں کو نذر آتش اور بڑی تعداد میں قیمتی جانوں کے ضیاع کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ نام نہاد جمہوری دور میں فسطائیت، قتل و غارت گری، انسانیت سوز اقدامات کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے اسلام آباد دار الحکومت ہے ہر صوبے اور اقوام کا بنیادی حق ہے کہ وہ ڈی چوک میں پر امن دھرنا دے یا جلسہ کرے، مگر لوگوں کو شہید کرنا، زخمی کرنے پر عوام حکمران اتحادی جماعتوں کو کبھی معاف نہیں کریں گے نام نہاد جمہوریت دور میں ایک سیاسی جماعت جو بڑی پارلیمانی جماعت ہے اس کے ساتھ ظالمانہ روش رکھ کر حکومت نے ثابت کیا کہ یہاں جمہوریت نہیں پر امن، جلسوں پر پابندی اور انسانی حقوق بھی سلب کرنے سے گریز نہیں کیا جا رہا بلوچستان نیشنل پارٹی پی ٹی آئی قیادت کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہنا چاہتی ہے کہ پارٹی ہر فورم پر انسانیت دشمن اقدامات کے خلاف آواز بلند کرتی رہے گی بیان میں کہا گیا کہ اگر ڈی چوک پر آنے دیا جاتا تو اس میں کیا قباحت تھی وہ دو چار دن بیٹھ کر اپنا احتجاج ریکارڈ کرتے اور واپس چلے جاتے لیکن عدم برداشت، غیر رواداری، قتل و غارت میں تمام اتحادی جماعتیں برابر کی شریک ہیں۔

مصور کاکڑ کی عدم بازیابی کیخلاف بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا جاری

حکومت سے مذاکرات جاری ہیں آج اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا، دھرنا منتظمین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے اغواء ہونے والا محمد مصور کاکڑ 13 ویں روز بھی بازیاب نہ ہو سکا، آل پارٹیز کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا جاری۔ آج آل پارٹیز و تاجر تنظیموں کے اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائیگا، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سے اغواء ہونے والے مصور کاکڑ کی عدم بازیابی کے خلاف مغوی کے لواحقین، تاجر تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے اتحاد چوک پر غیر معینہ مدت تک کیلئے دیا گیا دھرنا جاری رہا، مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں، ٹریڈ یونین سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے دھرنے میں شریک ہو کر لواحقین سے یکجہتی کا اظہار کیا، دھرنا منتظمین کے مطابق آج آل پارٹیز و تاجر تنظیموں کے مشترکہ اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔ منتظمین کے مطابق حکومت سے مذاکرات ہو رہے ہیں تاہم جب تک مصور کاکڑ بازیاب نہیں ہوتا اس وقت تک پر امن احتجاج اور دھرنا جاری رہے گا۔

میر ضیاء لانگو پر بحیثیت وزیر داخلہ تنخواہ لینے کا الزام گمراہ کن ہے، ترجمان

خالق آباد (آن لائن) ترجمان سابق وزیر داخلہ بلوچستان نے میر ضیا اللہ لانگو کی بحیثیت وزیر داخلہ تنخواہ لینے کی بات کو حیران اور گمراہ کن انکشاف قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ملک ہے اور سرکاری معاملات ایک نظام کے تحت چلتے ہیں ایسے الزامات لگا کر پڑھے لکھے لوگوں کو بے وقوف نہیں بنایا جا سکتا لوگ باشعور ہیں جہاں تک حکومت کی جانب سے عزت کی بات ہے تو اللہ پاک عزت دینے والی ذات ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Date: 28 NOV 2024 Page No

تربت میں سیمینار کے شرکاء پر مقدمہ حکومتی بوکھلاہٹ ہے، نیشنل پارٹی

حکومت اور ریاستی ادارے امن وامان کنٹرول کرنے ناکام ہوچکے ہیں، چنگیز حئی بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ نے تربت میں منعقدہ سیمینار کے پرامن شرکاء کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور ریاستی ادارے بوکھلاہٹ کا شکار ہوچکے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ تربت میں منعقدہ سیمینار کے پرامن شرکاء جن میں ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر محراب خان گچکی، بلوچ یکجہتی کمیٹی کی چیئرمین ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کیچ بار کے صدر مجید شاہ اور کیچ بار کے سینئر وکیل مجید دشتی سمیت دیگر وکلاء اور سیاسی کارکنوں پر ایف آئی آر درج کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان حکومت اور ریاستی ادارے مکمل طور پر بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں جاری فسطائیت اور ظلم سے جو احساس محرومی موجود ہے اس میں تربت سیمینار کے شرکاء جن میں وکلاء اور سیاسی کارکنوں پر ایف آئی آر کرنے جیسی احمقانہ حرکات سے مزید اضافے کا باعث بنے گی۔ نیشنل پارٹی قانون اور آئین کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے اور تربت سیمینار کے تمام شرکا نے بھی آئین اور قانون کی بالادستی کے لئے تاثرات پیش کئے اگر آج قانون اور آئین کی بالادستی کیلئے بات کرنا بھی جرم ہے تو پھر ریاست اور بلوچستان کی نااہل حکومت کو چاہیے کہ وہ عدالتوں اور پارلیمان کو بند کریں اور ایک اپنا قانون رائج کریں کہ یہاں اس صوبے اور ریاست میں وہ بولا جائے گا جو حکومت کہے کی آج بلوچستان جل رہا ہے امن وامان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے میں حکومت اور ریاستی ادارے ناکام ہوچکے ہیں۔

جعلی حکمرانوں کے جھوٹے بیانات حقائق تبدیل نہیں کرسکتے، جے ڈبلیو پی

بلوچستان میں آپریشن عوامی حمایت سے محروم غیر سیاسی ٹولے کا آخری حربہ ہے، شمس کرد

کوئٹہ (پ ر) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی ترجمان میر شمس کرد نے کہا ہے کہ فارم 47 کے جعلی وزیراعلیٰ ذاتی مفادات کے حصول میں اس قدر مگن ہوچکے ہیں انہیں بلوچستان کے عوام اور صوبے سے کوئی سروکار نہیں رہا خوش نما جھوٹے بیانات دینے سے حقائق کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا مسلط ٹولے کا یہ دور عوام کیلئے بدترین ہے جس میں کسی کی عزت محفوظ ہے نہ مال ترجمان نے کہا کہ آئے روز میڈیا میں نیا شوشہ چھوڑنے کا مقصد صرف وقت گزاری ہے عوامی حمایت سے محروم غیر سیاسی لوگ نہیں چاہتے کہ بلوچستان میں امن آئے کیونکہ امن آنے سے یہ لوگ بے روزگار ہوجائیں گے بلوچستان میں فوجی آپریشن ان کا آخری حربہ ہے جس میں ماضی کی طرح انہیں ناکامی کے سوا کچھ نہیں ملے گا طاقت کے استعمال سے آج تک کوئی مسئلہ حل نہیں ہوا اور بلوچستان کا مسئلہ بھی صرف اور صرف مذاکرات سے حل ہوسکتا ہے جو جعلی نمائندے ہونے نہیں دیںگے عام انتخابات میں عوام کے منتخب نمائندوں کی بجائے غیر سیاسی لوگوں کو مسلط کرنے کے مقاصد آہستہ آہستہ سامنے آرہے ہیں سرحدی تجارت سے وابستہ لوگوں کو بے روزگار کرکے آپریشن تک آنے والے بلوچستان کے خیر خواہ ہے نہ اس ریاست کے۔

لاپتہ افراد سے قانون کے مطابق سلوک کیا جائے، ہدایت الرحمان

جماعت اسلامی نے لاپتہ افراد کے مسئلہ پر ہمیشہ ہمارا ساتھ دیا ہے، ماما قدیر کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کے صوبائی امیر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ صوبے میں لوگ کئی کئی سال سے لاپتہ ہیں، اگر کسی نے کوئی جرم کیا ہے تو اس کیلئے قانون موجود ہے اس سے قانون کے مطابق سلوک کیا جائے، لاپتہ افراد کی بازیابی کے مسئلے کو قومی سطح پر اٹھائیں گے، یہ بات انہوں نے بدھ کو وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے احتجاجی کیمپ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے، ہماری مائیں بہنیں روزانہ اپنے بچوں کی بازیابی کیلئے احتجاج کررہی ہیں لیکن حکمران ان کی فریاد سننے کو تیار نہیں، صوبے میں لوگ کئی کئی سال سے لاپتہ ہیں، اگر کسی نے کوئی جرم کیا ہے تو اس کیلئے قانون موجود ہے اور لاپتہ افراد کے اہلخانہ کا بھی مطالبہ ہے کہ اگر کسی نے جرم کیا ہے اس سے قانون کے مطابق سلوک کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لاپتہ افراد کے خاندانوں کے ساتھ ہیں اس مسئلہ کو پہلے بھی اٹھایا ہے آئندہ بھی اٹھائیں گے، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن سے بھی درخواست کی ہے کہ اس مسئلہ کو مینار پاکستان پر اور اسلام آباد میں اٹھا کر قومی مسئلہ بنائیں۔

بلوچستان اسمبلی، ن لیگ کا PTI پر پابندی کی قرارداد پیش کرنیکا فیصلہ

اجلاس آج ہوگا، صوبائی وزراء مشترکہ قرارداد پیش کرینگے، دیگر قراردادیں بھی لائی جائینگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا صوبہ بھر میں محکمہ پولیس میں قائم مساجد میں خطیب، امام اور موذن تعیناتی کرنے، جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ صوبے میں معذور، یتیم اور بیواؤں کی فلاح وبہبود کی بابت خصوصی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنانے، جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی ضلع واشک کو دو حلقوں میں تقسیم کرنے اور صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو، راحیلہ درانی، بخت محمد کاکڑ، ولی محمد نورزئی، برکت علی رند، زرک مندوخیل پی ٹی آئی پر فوری طور پر پابندی لگانے کو یقینی بنانے سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے۔ اجلاس میں نومنتخب رکن بلوچستان اسمبلی سردار کوہیار ڈومکی رکنیت کا حلف اٹھائیں گے۔ اجلاس میں آرٹیکل 144 کے تحت مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کو دھماکہ خیز مواد سے متعلق قانون سازی کا اختیار دینے کیلئے آئینی قرارداد پیش کی جائے گی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر قانون و پارلیمانی امور رکن بلوچستان اسمبلی اشوک کمار کو مجلس قائمہ برمحکمہ بلدیات، بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور شہری منصوبہ بندی و ترقیات کی اتفاقیہ خالی نشست پر رکن منتخب کرنے کی تحریک پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ لائیو اسٹاک اور محکمہ جنگلات وجنگلی حیات سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

آبائی زمینیں مافیاز کو الاٹ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، کبیر محمد شہی

ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین قبضہ گروپ کی شکل اختیار کرچکے ہیں، پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سابق سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا ہے کہ بندوبست کے نام پر لوگوں کی آبائی زمینیں افغان مہاجرین اور لینڈ مافیا کو الاٹ کرنے کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی بندوبست، قبضہ مافیاز، ریونیو ڈیپارٹمنٹ کی زیادتیوں کے خلاف اور زمینداروں کے حقوق کے تحفظ کیلئے اسمبلی سمیت ہر طور پر احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ، زمینداروں کی جانب سے ملک عطاء اللہ مینگل، سلطان شاہوانی، ملک حاجی فاروق شاہوانی، عبدالخالق بلوچ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ میر کبیر محمد شہی نے کہا کہ برطانوی دور میں زمینوں کی بندوبست کا مقصد زمینداروں کے حقوق کا تحفظ کرنا، آپس کے لڑائی جھگڑوں اور مقدمہ بازی سے بچانا تھا، مگر موجودہ دور میں جتنی سیٹلمنٹ ہوئی تقریباً تمام کے متنازعہ ہونے کی وجہ سے حکومت کو انہیں منسوخ کرنا پڑا، 1990ء سے کوئٹہ میں بندوبست ہو یا گوادر کی ہو، حکومت نے سنگین بے قاعدگیوں کی وجہ سے منسوخ کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آباؤ اجداد کی جدی پشتی زمینیں پاکستان بننے سے قبل سے ان کے نام ہیں اور ان کے پاس تمام دستاویزات بھی موجود ہیں ملک کا آئین اور قانون بھی انہیں ان کی اراضی کا حق دیتا ہے لیکن حکومت محکمہ ریونیو کے ذریعے قبائل کی زمینوں کو ہتھیانے کے لئے انہیں بے دخل کرنے کی کوشش کررہی ہے، سیٹلمنٹ کے نام پر زمینداروں کی زمینیں ہڑپ کرکے غیر قانونی طور پر فروخت کی جارہی ہیں۔

تربت، ڈاکٹر ماہ رنگ اور وکلاء رہنماؤں کی ضمانت منظور

تربت (نامہ نگار) بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، کیچ بار ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمجید شاہ دشتی، وکلاء وسیاسی کارکنوں کی عدالت سے ضمانت منظور، ملزمان عدالت میں پیش ہوئے، جہاں ان کی جانب سے پیش کردہ ضمانت کی درخواست کو منظور کرلیا گیا۔ اس موقع پر کیچ بار کے سابق صدر جاڑین دشتی ایڈووکیٹ، محراب گچکی ایڈووکیٹ، صبغت اللہ شاہ جی، سینئر وکلاء واور کارکن بھی موجود تھے، مقدمہ اس وقت درج کیا گیا جب ایک سیمینار کے انعقاد کو بنیاد بنا کر متعلقہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی۔ وکلاء اور سیاسی کارکنوں کی ضمانت پر عوامی حلقوں نے اطمینان کا اظہار اور اسے انصاف کی فتح قرار دیا۔

سرحدی تجارت کو قانونی حیثیت دینے کی ضرورت ہے، جمعیت نظریاتی

ایرانی تیل کے کاروبار پر پابندی سے لاکھوں خاندان نان شبینہ کو محتاج ہوگئے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، حاجی نادر خان اچکزئی، مولانا رحمت اللہ حقانی حاجی داد محمد، حاجی محمد نور اخوندزادہ، مولوی صالح محمد مولوی محمد صادق اور ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات مولانا صالح محمد سجاد نے کہا ہے کہ ایرانی تیل سمیت بارڈر ٹریڈ کی بندش عوام کے معاشی قتل کے مترادف ہے جس سے سرحد پر آباد لاکھوں خاندان نان شبینہ کے محتاج ہوگئے ہیں رہنماؤں نے کہا کہ رخشان ڈویژن کے لوگ دنیا میں سب سے زیادہ غربت کا شکار ہیں ان حالات میں تیل کے کاروبار پر پابندی سمجھ سے بالاتر ہے کیونکہ ایرانی سرحد پر روزگار کا کوئی دوسرا ذریعہ نہیں لوگ سرحدی تجارت کے ذریعے لوگ دو وقت کی روٹی کمارہے تھے جواب معاشی محتاج ہیں رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ ایرانی تیل کے کاروبار پر عائد پابندی فی الفور ختم کرکے سرحدی تجارت کو قانونی حیثیت دی جائے۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو کچل کر حکومت کرنا پی پی اور ن لیگ کی تاریخ ہے، امان اللہ کنرانی

اداروں کیخلاف منفی رد عمل ملک کی سلامتی کو داؤ پر لگانے کے مترادف ہے

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے اسلام آباد میں خونریزی پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پی پی PML Led by MSS کی طرز حکمرانی میں عوام کی جان ومال کچل کر قوت سے حکومت کرنا انکی تاریخ ہے ICT میں کل اس کا استعمال مہلک ثابت ہوگا اقتدار کیلئے عدلیہ وفوج کی طاقت و پشت پناہی کا تاثر عوام کے اندر اداروں کیخلاف منفی اثرات، بنگال کی طرح ملک کی سلامتی کو داؤ پر لگا دیتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 NOV 2024 Page No.

کوئٹہ: کرایہ داری ایکٹ کی خلاف ورزی پر مقدمات 100 سے زائد گرفتاریاں

[illegible]

نال میں فائرنگ سے خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق

خضدار (این این آئی) نال میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے خاتون سمیت 2 افراد کو ہلاک کردیا لیویز کے مطابق بدھ کو نال کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے خاتون سمیت 2 افراد کو ہلاک کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، لیویز نے بھاری مقدار میں ہیروئن برآمد کرلی

کافی دیر تک فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے بعد ملزمان فرار ہوگئے

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ میں لیویز فورس کی کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں بھاری مقدار میں ہیروئن برآمد کرلی۔ [illegible]

Century Express Quetta

فائرنگ کے مختلف واقعات، خواتین سمیت دو افراد جاں بحق

وڈھ کے مضافاتی علاقے میں جائیداد کے تنازعے پر سگے بھائی کے ہاتھوں بھائی قتل

نال میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے خاتون سمیت دو افراد کی جان گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے نال میں فائرنگ سے خاتون سمیت دو افراد جاں بحق، وڈھ کے علاقے تک میں بھائی نے بھائی کو قتل کردیا۔ لیویز کے مطابق بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے نال میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے خاتون سمیت 2 افراد کو قتل کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے، اطلاع ملنے پر (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

(باقی صفحہ 5 نمبر 44)

لیویز نے موقع پر پہنچ کر نعشوں کو قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کرکے ضابطہ کی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی جبکہ خضدار ہی کی تحصیل وڈھ کے مضافاتی علاقہ تک میں جائیداد کے تنازعہ پر بھائی نے بھائی کو قتل کردیا مقامی انتظامیہ نے مقتول خالد شیخ کی نعش ہسپتال منتقل کرکے ضابطہ کی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کرکے واقعہ کا مقدمہ درج کرلیا۔

INTEKHAB QUETTA

وڈھ اور نال میں فائرنگ، خاتون سمیت 3 افراد قتل

[illegible]

خضدار (آن لائن) وڈھ کے علاقے تک میں بھائی کے ہاتھوں سگے بھائی کا قتل۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل وڈھ کے مضافاتی علاقہ تک میں [illegible] سگے بھائی نے بھائی کو قتل کردیا۔ جاں بحق شخص کا نام خالد شیخ بتایا جاتا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے مقدمہ [illegible]

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

[illegible]

جعفرآباد ڈی آئی اے پولیس کی اہم کارروائیاں ملزمان گرفتار

جعفرآباد [illegible] ڈی آئی اے پولیس جعفرآباد نے کامیاب کارروائیاں کرتے ہوئے [illegible] مطلوب اشتہاری [illegible] گرفتار کرلیا [illegible]

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

[illegible]

لورالائی پولیس کی کارروائی ملزم گرفتار منشیات برآمد

لورالائی (آن لائن) پولیس تھانہ صادق علی شہید (صدر) کی کارروائی ایک شخص گرفتار قبضے سے 1 کلو 15 گرام آئس (شیشہ) برآمد ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس لورالائی رینج [illegible] کی ہدایت پر ایس ایس پی لورالائی [illegible] کے احکامات پر [illegible] ایس ایچ او تھانہ صادق شہید [illegible]

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

[illegible] 1 کلو 15 گرام آئس (شیشہ) برآمد [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: IMTEKHAB QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 NOV 2024 Page No.

کوئٹہ شہر میں موسم سرد ہوتے ہی گیس پریشر میں کمی کے مسئلے نے سر اٹھا لیا

گھریلو کے علاوہ تندور اور ہوٹلوں میں گیس صارفین کو کھانا پکانے میں مشکلات کا سامنا ہے

لوڈ مینجمنٹ سے صارفین کو شدید مشکلات، گیس سلنڈر خریدنے پر مجبور، مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں موسم سرد ہوتے سوئی گیس پریشر میں کمی کے مسئلے نے ایک بار پھر سر اٹھا لیا ہے بعض علاقوں میں لوڈ مینجمنٹ سے صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ایسے میں سوئی گیس صارفین گیس سلنڈر خریدنے پر مجبور ہیں شہر میں اس سال بھی سردیاں شروع ہوتے ہی سوئی گیس پریشر میں کمی اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے شہریوں کو مشکلات درپیش ہے گھریلو کے علاوہ تندور اور ہوٹلوں میں گیس صارفین کو کھانا پکانے میں مشکلات کا سامنا ہے وادی کوئٹہ میں ان دنوں کم سے کم درجہ حرارت دو سے تین ڈگری سینٹی گریڈ تک ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ ایسے میں شہری گیس مہنگے داموں گیس سلینڈر استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ صبح ناشتے کا ٹائم ہوتا ہے، ناشتہ بھی مشکل سے بنایا جاتا ہے سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کا دعویٰ ہے کہ کوئٹہ میں سوئی گیس پائپ لائنز کے متعدد منصوبے مکمل کیے گئے ہیں تاکہ سوئی گیس پریشر کا مسئلہ حل ہو، ایسے میں صارفین کا مطالبہ ہے کہ شدید سرد موسم سے قبل سوئی گیس پریشر میں بہتری لائی جائے۔

چاغی شاپنگ گلی روڈ کی تعمیر میں تاخیر، عوامی مشکلات میں اضافہ

تاجر برادری مصائب سے دوچار، حکام بالا نوٹس لیکر ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کیا جائے

چاغی (نامہ نگار) چاغی شاپنگ گلی روڈ کی تعمیر میں تاخیر، چاغی عوام کے تشویش میں اضافہ، چاغی تاجر برادری مصائب سے دوچار، حکام بالا نوٹس لیکر ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کیا جائے اور منصوبے کی تکمیل کے لئے اقدامات کیئے جائیں تفصیلات کے مطابق چاغی شاپنگ گلی 4 سال سے تعمیر نہ ہو سکا کروڑوں روپے ضائع ہونیکا خدشہ ہے جس کی وجہ سے چاغی کے تاجر برادری اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے چاغی بازار شاپنگ گلی روڈ پر پہلے مرحلے میں ٹھیکیدار نے مٹی ڈال کر کام ادھورا چھوڑ دیے ہیں جس کے وجہ عوام ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں مٹی اور گرد و غبار سے تاجر برادری سخت پریشان رہتے ہیں چاغی کے تاجر برادری نے چاغی کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چاغی شاپنگ گلی روڈ کے عدم تعمیر کی وجہ سے علاقے کے لوگ سخت پریشان ہیں اور لوگوں نے اپنے خدشات اور تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس روڈ کے وجہ سے علاقہ مکین سخت مصیبت میں مبتلا ہیں کہ لاکھوں روپے کی خطیر رقم ضائع ہونے کا بھی خدشہ ہیں عوامی حلقوں نے ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان، کمشنر رخشان ڈویژن، سے اپیل کرتے ہیں کہ چاغی شاپنگ گلی روڈ کی عدم تعمیر کا نوٹس لیکر متعلقہ ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کیا جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 NOV 2024

Page No.

کوئٹہ سے اغواء 11 سالہ مصور کاکڑ تاحال بازیاب نہ ہوسکے، احتجاج میں شدت

بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ سے اغوا ہونے والا 11 سالہ محمد مصور کاکڑ تاحال بازیاب نہ ہوسکے، آل پارٹیز نے بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جبکہ 29 نومبر کو آل پارٹیز، تاجر تنظیموں کے اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائیگا۔ محمد مصور کی عدم بازیابی کے خلاف مغوی بچے کے لواحقین، تاجر تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے اتحاد چوک پر غیر معینہ مدت تک کیلئے دیا گیا دھرنا منگل کو بھی جاری رہا۔ 13 روز گزرنے کے باوجود بچے کی عدم بازیابی تشویشناک ہے۔ 11 سالہ مغوی بچے مصور کاکڑ کی عدم بازیابی کے خلاف بلوچستان میں پہیہ جام ہڑتال بھی کی گئی۔ ہڑتال کے باعث تعلیمی ادارے بند رہے۔ مغوی بچے کی عدم بازیابی کیخلاف کوئٹہ چمن شاہراہ متعدد مقامات پر بند ہے، کوئٹہ چمن شاہراہ کی بندش سے سیکڑوں گاڑیاں، مال بردار ٹرک، کنٹینرز پھنس گئے ہیں۔ واضح رہے کہ چند روز قبل 11 سالہ بچے مصور کو نامعلوم افراد نے کوئٹہ میں اسکول وین سے اغوا کیا تھا اور تاحال بچے کا کوئی سراغ نہیں لگایا جاسکا۔ بعدازاں سپریم کورٹ کے آئینی بینچ نے بھی بچوں کے اغوا سے متعلق ایک کیس کی سماعت کے دوران کوئٹہ سے 10 سالہ بچے کے اغوا اور اس کا کوئی سراغ نہ ملنے پر نوٹس لے کر بچوں کے اغوا کے معاملے پر تمام آئی جیز اور سیکرٹری داخلہ کو طلب کیا تھا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی بچے کے اغواء پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جلد بازیابی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ بہرحال حکومت کو مصور کاکڑ کی بازیابی کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لانے کیلئے اقدامات اٹھانے چاہئے۔ اب تک کی معلومات کے مطابق سیف سٹی منصوبے کے تحت نصب کئے گئے سی سی ٹی وی کیمروں میں بیشتر ناکارہ ہیں جس پر یہ کہا جارہا ہے کہ مبینہ طور پر منصوبہ میں کرپشن کی گئی ہے۔ سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے مصور کے اغواء کاروں کا سراغ لگایا جاسکتا تھا یہ ایک المیہ ہے اس پر صوبائی حکومت فوری انکوائری کمیٹی تشکیل دے اور جن آفیسران کی سرپرستی میں یہ کرپشن کی گئی ہے ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ کوئٹہ جیسے بڑے شہر میں سیکیورٹی پر غفلت اور سیکیورٹی انتظامات کیلئے نصب کیمروں پر کرپشن سنجیدہ معاملہ ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ چونکہ بلوچستان میں آئے روز دہشتگردی کے واقعات رونما ہورہے ہیں جس کے تدارک کیلئے سیکیورٹی کے انتظامات کا موثر ہونا ناگزیر ہے۔ بہرحال مصور کاکڑ کی جلد بازیابی کو یقینی بنایا جائے اور اس طرح کے واقعات کو روکنے کیلئے موثر حکمت عملی بنائی جائے تاکہ عوام میں عدم تحفظ کا احساس جنم نہ لے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No.

Dated: 28 NOV 2024 Page No.

ایکنک کا اجلاس بلوچستان کے اہم منصوبوں کی منظوری!

گذشتہ روز ایکنک کا اجلاس ہوا جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر اور وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کو ایکنک کا بلوچستان سے ممبر نامزد کر دیا۔ سینئر صوبائی وزیر اور وزیر آبپاشی اور ممبر ایکنک میر محمد صادق عمرانی نے بذریعہ لنک ویڈیو کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کی ترقی وخوشحالی، بے روزگاری کے خاتمے سمیت امن وامان کی صورتحال کی بہتری کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے جس کے ثمرات جلد ہی صوبے کے عوام تک پہنچیں گے۔ بلوچستان کے موجودہ حکومت کو بعض مسائل ورثے میں ملے ہیں لیکن ان تمام باتوں کے باوجود ہم اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے صوبے کی تعمیر وترقی کیلئے ہر ممکن کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ایکنک اجلاس میں بلوچستان کے مواصلاتی نظام و دیگر شعبوں کی بہتری کے لیے مختلف 6 اہم منصوبوں کے لیے 69.8 ارب روپے کی منظوری دی گئی۔ منصوبے کے تحت گوادر، پنجگور، مستونگ، خضدار، اوستہ محمد اور سندھ کے شہر جیکب آباد تک ریلوے لائن بچھائی جائے گی سوئی تا کشمور سڑک کیلئے 9 ارب، زیارت سنجاوی روڈ 14 ارب، گوادر تا لسبیلہ 9 1. ارب اور گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کے لیے 12.8 ارب روپے کی منظوری دی گئی

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ایکنک میں سینئر صوبائی وزیر اور وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کو بلوچستان سے رکن مقرر کرنا خوش آئند اقدام ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کا مقصد ایکنک میں صوبے کی جاندار نمائندگی کا ہونا ہے جو کہ بلاشبہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ایکنک اجلاس سے ممبر اور سینئر صوبائی وزیر اور وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کے مذکورہ خطاب میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم صوبائی حکومت کے صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی نشاندہی اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ صوبے کی ترقی وخوشحالی کے لیے پرعزم ہیں۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No.
Dated: 28 NOV 2024
Page No.

Promoting libraries

Balochistan, a province rich in history and natural beauty, faces numerous challenges, one of which is the lack of adequate educational facilities, particularly libraries. In an era dominated by digital technology, the importance of libraries cannot be overstated. They serve as repositories of knowledge, fostering critical thinking, imagination, and a lifelong love of learning. A library is more than just a collection of books; it is a dynamic space that inspires and empowers individuals. It provides access to a diverse range of information, from academic texts to literary works, and from historical documents to contemporary news. By encouraging reading, libraries cultivate a sense of empathy, tolerance, and cultural understanding. Libraries play a crucial role in promoting literacy and lifelong learning. By exposing individuals to a variety of books and other materials, libraries inspire curiosity and a thirst for knowledge. They also serve as community hubs, bringing people together for discussions, workshops, and other cultural events. Unfortunately, many remote areas in Balochistan remain deprived of basic amenities, including libraries. This lack of access to knowledge limits opportunities for personal and professional growth. By establishing libraries in these regions, we can bridge the digital divide and provide young people with the tools they need to succeed. There is a strong need to establish libraries in all villages and schools to promote the habit of reading because the habit of reading makes a strong and sensitized society. Unfortunately, this sector is not being given due focus. Previous government claimed to bring revolutionary changes in the education sector and also increased the budget of education besides declaring an emergency but regrettably still the state of education in Balochistan has remained unchanged. The Quaid-e-Azam Library previously known as Balochistan Library Quetta is a shining example where on a daily basis thousands of boys and girls students visit and its membership has almost crossed its limit. Therefore, the government and authorities concerned must promote and develop such libraries throughout the province and let the youth consume their precious time in reading and writing that would lead Balochistan towards development and progress. Previous government claimed to bring revolutionary changes in the education sector and also increased the budget of education besides declaring an emergency but regrettably still the state of education in Balochistan has remained unchanged. It is imperative that the government and relevant authorities prioritize the establishment and development of libraries across Balochistan. By investing in libraries, we are investing in the future of our province. Let us work together to create a society where knowledge is accessible to all, and where libraries serve as beacons of hope and progress.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No.______ Dated: 28 NOV 2024 Page No.______

رپورٹ ۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفس کوئٹہ

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، حکومتی اقدامات اور عوامی آگاہی!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اپنے محل وقوع اور جغرافیائی حیثیت کے لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے چاروں اطراف پہاڑوں سے گھرا خطہ ہمسائے ممالک کے درمیان ایک اہم تجارتی مرکز اور نقل وحرکت کا ذریعہ ہے آبادی میں اضافہ، افغان مہاجرین کی آمدورفت، دیہی علاقوں سے نقل مکانی کر کے آنے والے، محدود عرض اور دیگر عوامل نے کوئٹہ کو شہری مسائل میں نہ صرف لپیٹا ہوا ہے بلکہ ان میں اضافہ کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا ہے ان تمام عوامل کی وجہ سے کوئٹہ متعدد گھمبیر مسائل میں گھرا ہوا ہے جن میں سے ایک اہم اور سنگین مسئلہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا ہے جو کہ شہر کی خوبصورتی اور ترقی کے لیے چیلنج بنا ہوا ہے۔ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ ساتھ فضلات کی پیداوار میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور جسکا حجم روزانہ کی بنیاد پر 1600 ٹن تک پہنچ گیا ہے۔ پاکستان میں ایک اندازے کے مطابق سالانہ 50 لاکھ افراد فضلات سے جڑی بیماریوں کی وجہ سے ہلاک ہوتے ہیں کیونکہ ٹھوس فضلات کے غلط اور غیر مناسب انتظامات ماحولیاتی آلودگی اور معاشرے کی صحت کے لیے باعث خطرہ ہے یہ پانی کے ذرائع اور کھانے پینے کی اشیاء کے ذریعے ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور ہیپاٹائٹس جیسی متعدی بیماریوں کے علاوہ مختلف جلدی امراض کے بھی موجب اور پھیلاؤ کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ صحت کے ان خدشات کو دور کرنے کے لیے کچرے کو مناسب طریقوں سے ٹھکانے لگانے کے عمل کو فروغ دینے کی ضرورت ہے کوئٹہ شہر میں فضلات اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے لیے شہر کو 62 وارڈز/ یونین کونسل میں تقسیم کیا گیا تھا جو کہ زیادہ موثر اقدامات کی جانب ایک اہم قدم تھا اس کے باوجود کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی آبادی صاف ستھرے اور صحت مند ماحول کی راہ میں رکاوٹ بنتی چلی گئی سالڈ ویسٹ سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی کمزور ہوئی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق مسائل جوں کہ توں رہیں۔ کوئٹہ میں ہر شخص روزانہ تقریباً 0.4 سے 0.6 کلوگرام ٹھوس فضلات پیدا کرتا ہے جو کہ روزانہ 1600 ٹن کچرے کے برابر ہے ان فضلات کا تقریباً نصف سے زیادہ سڑکوں میدانوں اور کھلی جگہوں پر پڑا رہتا ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ روزانہ 700 سے 800 ٹن کچرہ اٹھانے اور ٹھکانے لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ شہر میں روزانہ اس سے دگنا کچرہ پیدا ہوتا ہے جگہ جگہ مدتوں سے پڑے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر فضائی آلودگی، آبی ذرائع وسائل اور شہر کی خوبصورتی کو خراب کرتے ہیں۔ شہر میں صفائی نہ ہونے اور کچروں کے انبار کوئٹہ شہر میں نکاسی آب کے مسائل، زیرزمین پانی کے ذرائع کو متاثر کرنے، ڈینگی، کانگو، ملیریا اور سانس کی بیماریوں کو جنم دینے کے علاوہ شہر کی خوبصورتی پر بھی داغ ہے۔ شہر میں کوڑا کرکٹ اور کچروں کے ڈھیر جو سڑکوں اور میدانوں میں پڑے رہتے ہیں بعض اوقات ان کو جلا دیا جاتا ہے جس سے فضاء آلودہ اور انسانی صحت کو شدید خطرات لاحق ہو جاتے ہیں کوئٹہ شہر میں سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کا مسئلہ ہر گزرتے دن کے ساتھ گمبھیر ہوتا جا رہا ہے کیونکہ شہر میں روزانہ تقریباً 1600 ٹن تک نیا کچرا پیدا ہوتا ہے جس میں سے صرف 700 ٹن تک کا مناسب انتظام کیا جاتا ہے جدید ٹیکنالوجی کا فقدان، فنڈز کی کمی، ناقص پالیسی اور اداروں میں مداخلت کی وجہ سے کچرہ ٹھکانے لگانے کا ہدف پورا نہیں ہو پاتا دوسری جانب شہریوں کی جانب سے کچرہ مناسب جگہوں پر رکھنے کے بجائے غیر مناسب طور پر گلیوں، نکاسی آب کی نالیوں اور کھلی جگہوں میں پھینک کر شہر میں صفائی کی صورتحال کو مزید ابتر کیا جا رہا ہے یہاں تک کہ نالیوں اور نالوں میں تعمیراتی ملبات بھی پھینک دیے جاتے ہیں جسکی وجہ سے نکاسی آب ممکن نہیں رہتی اور سڑکوں پر گندہ پانی بہنا شروع ہو جاتا ہے اور اگر ابر کرم برس جائے تو پھر سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں لوگوں میں شعور اجاگر کرنے کے علاوہ ایسی قانون سازی کرنے کی اشد ضرورت ہے جس کے تحت شہریوں کو صفائی کے معاملے میں پابند کیا جا سکے کوئٹہ شہر میں چند ماہ قبل میٹروپولیٹن کارپوریشن نے دن رات کام کر کے تقریباً 1.5 لاکھ ٹن کچرہ جو کہ شہری اور دیہی علاقوں میں بکھرا پڑا تھا اسے اٹھا کر ڈمپنگ گراؤنڈ منتقل کیا گیا اسی طرح کوئٹہ شہر کی تاریخ کا سب سے بڑا صفائی آپریشن کرتے ہوئے تقریباً 5 لاکھ ٹن کچرہ ٹھکانے لگایا جا چکا ہے جس سے کسی حد تک شہریوں نے سکھ کا سانس لیا ہے۔ حکومت بلوچستان نے کوئٹہ شہر میں مستقل بنیادوں پر صفائی اور کچرے سے پاک کرنے کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کر دیا ہے اس حوالے سے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کا اضافی چارج تفویض کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر کی صفائی ستھرائی کو بہتر اور کوڑا کرکٹ کو ختم کرنے کے لیے ہر حد تک جایا جائے جس کے پیش نظر کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے کام کو پی پی پی کے اشتراک سے نجی کمپنی کے حوالے کیا گیا۔ جس نے 14 اگست 2024 سے باقاعدہ اپنا کام شروع کر دیا ہے اس اقدام سے حکومت بلوچستان پر صفائی کی مد میں اربوں روپے کا خرچہ کم ہونے کے علاوہ شہر میں صفائی کی صورتحال میں بھی بہتری آرہی ہے دوسری جانب نجی کمپنی کچرہ ریسائیکل کر کے اضافی آمدنی اور خراجات میں توازن پیدا کرے گی۔ اس کے علاوہ شہریوں کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس دلانے کیلئے عوامی بیداری کے حوالے سے خصوصی مہمات جیسے کہ میڈیا پلیٹ فارمز اور کمیونٹی کو مختلف پروگراموں کے ذریعے شہریوں کے رویوں میں تبدیلی اور ذمہ داریوں کے احساس کو فروغ دینے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ تعلیمی اداروں میں بچوں کے نصاب میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور صفائی کی تعلیم انتہائی ضروری ہے تا کہ آنے والی نئی نسلوں کو صفائی، کچرے کے مناسب انتظام اور احساس ذمہ داری سے آشنا کیا جا سکے کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو بہتر بنانے لیے قانون سازی، عوامی آگہی تعلیمی نصاب اور بنیادی ڈھانچے کی اپگریڈیشن انتہائی ضروری اقدامات ہیں ان پالیسیوں پر عمل درآمد کرنے سے ہی کوئٹہ شہر کے کچرے کے مناسب انتظام کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی خطرات کو کم کر کے صحت عامہ کے تحفظ اور شہریوں کے معیار زندگی کو بلند کیا جا سکتا ہے۔

کمشنر و ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ محمد حمزہ شفقات اور ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان کے زیر نگرانی میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ [illegible] کے انچارج علی رضا درانی نے میٹروپولیٹن اور پی ڈی ایم اے کے عملے کے ہمراہ ہیوی مشینری کے ذریعے سریاب روڈ پر مین نالوں کی صفائی کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No.______ Dated 27 NOV 2024 Page No.______

Balochistan stands firm on water rights

Senior provincial minister cautions Centre over amendments to IRSA Act

SYED ALI SHAH
QUETTA

Senior Balochistan Minister and Pakistan Peoples Party (PPP) Parliamentary Leader Mir Muhammad Sadiq Umrani has raised deep concerns over the federal government's proposed amendments to the Indus River System Authority (IRSA) Act.

He cautioned that such changes could weaken the IRSA Act, disrupt provincial harmony, and deepen misunderstandings among the provinces.

Highlighting Balochistan's position, Umrani reiterated that the Water Apportionment Accord (WAA) of 1991 was a product of mutual consensus, and remains the foundation for equitable distribution among provinces.

Under this framework, the annual projected water from the Indus River system stands at 117 million acre-feet. However, Balochistan receives only 3% of this, a share he described as inadequate to meet the province's needs.

"The lack of water in the Indus River significantly impacts the provinces, especially Balochistan," Umrani said, emphasising that any amendment to the IRSA Act would jeopardise this fragile balance.

He assured that Balochistan would stand firm on its rightful demands, supported by unanimous approval from provincial representatives.

Previously, Balochistan officials had strongly criticised delays and mismanagement in water delivery under the IRSA framework, calling for enhanced monitoring and timely allocation. With water scarcity worsening, Umrani's statement reflects Balochistan's ongoing struggle for equitable access to resources.

"We will not retreat from our legitimate stance," he declared, underscoring the urgency of addressing the province's water needs.

Balochistan faces a severe water crisis, with limited resources and insufficient infrastructure to meet its needs.

The province, which relies on its share of water from the Indus River system under the 1991 Water Accord, often claims it does not receive its allocated share due to systemic flaws and inequitable management under the IRSA Act.

The Act governs water distribution among Pakistan's provinces, but disputes over implementation frequently arise.

According to a 2024 report, the province requested stricter oversight to ensure equitable distribution, especially during dry seasons.

The issue is worsened by inefficient irrigation systems, lack of storage facilities, and mismanagement of available resources.

IRSA's three-tier formula for water allocation has also been criticised. Balochistan argues that the formula fails to account for its unique geographic and climatic challenges, including reliance on seasonal rains and lack of alternative water sources.

Proposed amendments to the IRSA Act, which centralise water distribution decision-making, have sparked fears of further marginalisation.

It has been noted by experts that such changes could undermine provincial autonomy and exacerbate inequalities in water access.

Climate change further compounds the crisis. Declining rainfall, rising temperatures, and droughts have increased reliance on dwindling groundwater reserves. Balochistan's residents and policymakers have called for improved infrastructure, such as small dams and efficient irrigation systems, alongside stricter adherence to the water-sharing agreement.

The water crisis in Balochistan is deepened by its reliance on the implementation of the IRSA Act and the 1991 Water Accord.

The province's predominantly arid climate and lack of surface water make its dependence on allocated water shares critical. However, delivery shortfalls due to upstream diversions by Sindh have repeatedly hindered its ability to meet agricultural and domestic water demands.

The lack of effective dispute resolution mechanisms further exacerbates tensions. In addition to systemic flaws in water allocation, Balochistan suffers from inadequate water storage and conveyance infrastructure.

صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی، ڈاکٹر قیصر بنگالی، ڈاکٹر جاوید شاہوانی و دیگر منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں